DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.04.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	فطرت کے تحفظ کے حوالے سے ہر اقدام لائق تحسین ہے، خالق اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
02	بجٹ میں کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	سرکاری ہسپتالوں کیلئے بجٹ میں اضافہ کریں گے، بخت محمد کاکڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بلوچستان کا آنے والا بجٹ عوام دوست ہوگا، شعیب نوشروانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	بھی صفائی سے زمیندار اور کسان مزید خوشحال ہونگے، فیصل خان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
06	پنک سکوٹی پروگرام وومن امپاورمنٹ کی جانب تاریخی پیش رفت ہے، مینا مجید	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان ہائیکورٹ لکپاس کے مقام سے گرفتار لوگوں کی فوری رہائی کا حکم	جنگ ودیگر اخبارات
08	ایوی ایشن اتھارٹی اور مسابقتی کمیشن کو رپورٹ جمع کرانے کا ایک اور موقع	جنگ ودیگر اخبارات
09	عدالت نے کوئٹہ پریس کلب سے متعلق ڈپٹی کمشنر کے حکم نامے کو معطل کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا مختلف اضلاع میں 32 مراکز کو جرمانہ	جنگ ودیگر اخبارات
11	ایران میں بلوچستان وپاکستان کے مثبت امیج کو اجاگر کیا ہے، ڈی جی خانہ فرہنگ	جنگ ودیگر اخبارات
12	بدانتظامی کے باعث 67 ہزار عازمین میں حج داؤ پر لگ گیا، چیئرمین قائمہ کمیٹی	جنگ ودیگر اخبارات
13	گوادر پولیس جوائن نہ کرنے والے لیویز اہلکاروں کو آخری وارننگ	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ شہر میں 360 گرام روٹی کی قیمت 30 روپے مقرر	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں انٹرمیڈیٹ کے امتحانات تین ہفتے کیلئے ملتوی	جنگ ودیگر اخبارات
16	الیف سی نارتھ کے زیراہتمام مختلف اضلاع میں جشن بہاراں تقریبات کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
17	خواتین کی معاشی خودمختاری کیلئے خصوصی اقدامات کئے جارہے ہیں، ایڈیشنل چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
18	حکمران اپنی پالیسیوں پر ایک روز ضرور پچھتائینگے، خوشحال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
19	کوئٹہ اساتذہ کو نوکری سے برخاست کرنے کا مراسلہ، اعلیٰ حکام کو ارسال	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ سٹی نالے میں منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن 70 گرفتار، حب فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، پاک افغان سرحدی علاقے گلگو سے ایک شخص کی لاش برآمد

مسائل:

روٹی کی قیمتوں میں کمی کا اعلان صرف کاغزوں تک محدود، عوام ریلیف سے محروم

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 23.04.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**صوبوں میں پانی تقسیم فارمولے پر اختلافات ،پانی کی منصفانہ تقسیم ،مسئلے کا حل !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ سندھ میں اس وقت گرین پاکستان منصوبے کے تحت نہریں نکالنے کے خلاف شدید احتجاج جاری ہے ،سندھ کی تمام سیاسی وقوم پرست جماعتیں نہریں نکالنے کے منصوبے کیخلاف ہیں اور وفاقی حکومت کیخلاف سراپا احتجاج ہیں جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی نے بھی پانی تقسیم کے معاملے پر وفاق کے سامنے اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا ہے صوبوں کے درمیان پانی تقسیم کا معاملہ دیرینہ ہے اور آج بھی یہ مسئلہ اپنی جگہ برقرار ہے ہر صوبے کو یہ شکایت ہے کہ انہیں اپنے حصے کا پانی نہیں دیا جار ہا خاص کر سندھ اور پنجاب کے درمیاں پر مسئلہ دیرینہ ہے 1991 میں پانی کی تقسیم کا معاہدہ ہونے کے کچھ عرصے بعد سندھ اور پنجاب میں پانی کی تقسیم پر اختلافات پیدا ہو گئے تھے اور پنجاب نے 1992 کے معاہدے کو مسترد کرتے ہوئے پانی کی تقسیم تاریخی حصص کی بنیاد پر حاصل کرنا شروع کر دیا تھا ،معاشی بحالی سمیت کئی طرح کے چیلنجز میں گھری پاکستان کی وفاقی حکومت نے اُڑان پاکستان کے نام سے ایک منصوبہ شروع کیا ہے جو اقتصادی اور اقوام عالم میں کھوئے ہوئے مقام کے حصول کے لیے ایک بڑے سفر اور نئی صبح کا آغاز ہے۔ اس پروگرام کا مقصد برآمدات کے فروغ کے ذریعے اقتصادی ترقی کا حصول ہے، اس میں، ای پاکستان، ماحولیات، توانائی، برابری و با اختیار بنانے سمیت فائیو ایز" کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ اس منصوبے کی کامیابی کے لیے قومی یکجہتی اور ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور حکومت کی یہ سوچ ہے کہ ملک کو آگے لے جانے کے لیے اب اشرافیہ کو قربانی دینا ہوگی۔ وفاق، صوبوں اور تمام شراکت داروں کے تعاون سے، ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے قومی یکجہتی کے ساتھ آگے بڑھا جائے۔

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**نیب کی کارکردگی ؟**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کوئٹہ شہر کی سابقہ خوبصورتی کی بحالی اورمسائل کا حل ،حکومت کا ماسٹر پلان !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کوئٹہ شہر میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد یقینی بنایا جائے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**پورے ملک کو بلوچستان طرز پر چلانے کی کوششیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Education Crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**1970 کے پہلے عام انتخابات یاد ہیں ؟**" کے عنوان سے وزیر احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مضبوط حمایت حاصل ،تبدیلی کی افواہیں دم توڑ گئیں** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

گورنر وزیراعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 APR 2025 Page No. 1

کوئٹہ: قائمقام گورنر عبدالخالق اچکزئی سے بخت محمد کاکڑ اور علی مدد جتک ملاقات کررہے ہیں

فطرت کے تحفظ کے حوالے سے ہر اقدام لائق تحسین ہے، خالق اچکزئی

معاشرے کا ہر فرد اپنے گھر میں ہر فرد کے نام پر ایک درخت یا چھوٹا سا پودا ضرور لگائے، قائمقام گورنر

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی نے کہا ہے کہ گورنر ہاؤس کا روٹری انٹرنیشنل کلب کے زیر اہتمام "سپرنگ فلاور کمپیٹیشن 2025" میں حصہ لینا ہم سب کیلئے قابل فخر ہے. گورنر ہاؤس کوئٹہ کی ہریالی کی شاندار وابستگی کو زیادہ سے زیادہ اجاگر کرنے کی ضرورت ہے جس نے اپنے احاطے میں تقریبا 150 برس سے ہزاروں پودوں، پھولوں اور درختوں کی پرورش کی ہے۔ اس ہرے بھرے نخلستان نے نہ صرف اردگرد کے ماحول کو خوبصورت بنایا ہے بلکہ یہ پورے شہر کی فضا پر بھی مثبت اثر ڈال رہا ہے۔ میں اس سرسبز و شاداب مقام کو لمبے عرصے سے برقرار رکھنے کیلئے گورنر ہاؤس اینڈ سیکرٹریٹ کے تمام آفیسرز اور رکھوالوں کو تہہ دل سے خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو گورنر ہاؤس کوئٹہ کے مایہ ناز ہارٹیکلچرسٹ اسلم شاہوانی اور جہانگیر بیگ سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ آج یوم ارض کا عالمی دن پورے جوش و خروش سے منایا جا رہا ہے. یہ حقیقت ہے کہ سیارہ زمین ہی پوری کائنات میں انسانوں کا واحد مشترکہ گھر ہے. اسے اپنے لئے اور آنے والی نسلوں کیلئے محفوظ رکھنا ایک بڑی انسانی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ فطرت کے تحفظ کے حوالے سے دنیا بھر میں فرد یا ادارے کی سطح پر اٹھائے جانے والا ہر اقدام لائق تحسین ہے کیونکہ ماحول کے تحفظ کے حوالے ہر قدم چاہے کتنا ہی چھوٹا ہو، وہ بڑے اثرات کی طرف شمار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ارتھ ڈے کی مناسبت سے معاشرے کا ذی شعور شخص ایک سادہ لیکن بامعنی قدم اٹھا سکتا ہے. وہ اپنے گھر میں خاندان کے ہر فرد کے نام پر ایک درخت یا چھوٹا سا پودا ضرور لگائیں۔

MASHRIQ QUETTA

قائمقام گورنر عبدالخالق اچکزئی سے صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ اور رکن صوبائی اسمبلی علی مدد جتک ملاقات کررہے ہیں

زمین ہی پوری کائنات میں انسانوں کا واحد مشترکہ گھر ہے' قائم مقام گورنر

گورنر ہاؤس کا "سپرنگ فلاور کمپیٹیشن" 2025 میں حصہ لینا قابل فخر ہے' عبدالخالق اچکزئی

گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مایہ ناز ہارٹیکلچرسٹ اسلم شاہوانی اور جہانگیر بیگ سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) قائمقام گورنر بلوچستان کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ گورنر ہاؤس کا روٹری انٹرنیشنل کلب کے زیر اہتمام "سپرنگ فلاور کمپیٹیشن" 2025 میں حصہ لینا ہم سب کیلئے قابل فخر ہے . گورنر ہاؤس کوئٹہ کی ہریالی کی شاندار وابستگی کو زیادہ سے زیادہ اجاگر کرنے کی ضرورت ہے جس نے اپنے احاطے میں تقریبا 150 برس سے ہزاروں پودوں، پھولوں اور درختوں کی پرورش کی ہے اس ہرے بھرے نخلستان نے نہ صرف اردگرد کے ماحول کو خوبصورت بنایا بلکہ یہ پورے شہر کی فضاء پر بھی مثبت اثر ڈال رہا ہے میں اس سرسبز و شاداب مقام کو لمبے عرصے سے برقرار رکھنے کیلئے گورنر ہاؤس اینڈ .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹریٹ کے تمام آفیسرز اور رکھوالوں کو تہہ دل سے خراج تحسین پیش کرتا ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مایہ ناز ہارٹیکلچرسٹ محمد اسلم شاہوانی اور جہانگیر بیگ سے گفتگو کرتے ہوئے کیا . اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ آج یوم ارض کا عالمی دن پورے جوش و خروش سے منایا جا رہا ہے . یہ حقیقت ہے کہ سیارہ زمین ہی پوری کائنات میں انسانوں کا واحد مشترکہ گھر ہے . اسے اپنے لئے اور آنے والی نسلوں کیلئے محفوظ رکھنا ایک بڑی انسانی ذمہ داری ہے

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

BC-J-1 2841993-2842016-2841078

قیمت 30 روپے

جلد 54 | بدھ 24 رشوال المکرم 1446ھ 23 راپریل 2025ء | نمبر 111

بجٹ میں کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائیگی، سرفراز بگٹی

سسٹم ایپلی کیشن اینڈ پراڈکٹس کا افتتاح

جدید نظام سے مالی معاملات میں شفافیت اور اخراجات کی درست منصوبہ بندی ہوگی، آٹومیشن کے عمل کو دیگر محکموں تک وسعت دینگے، وزیر اعلیٰ کا خطاب

شاہراہوں کی تعمیر کیلئے فنڈز مختص کرنے پر وزیر اعظم کے مشکور، ترقیاتی عمل میں تاخیر برداشت نہیں، بی وائی سی کی جانب سے پرچم جلانے کی تردید ثبت بات، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی محکمہ بلدیات اور دیگر خودمختار اداروں کے لئے مالیاتی نظم ونسق کے خودکار نظام سسٹم ایپلی کیشن اینڈ پراڈکٹس کا باضابطہ افتتاح کر دیا، اس جدید نظام کے ذریعے مالی معاملات میں شفافیت، اخراجات کی درست منصوبہ بندی اور گھوسٹ ملازمین کے خاتمے جیسے اہم اہداف حاصل کئے جائیں گے۔ چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اس خودکار مالیاتی نظام کی افتتاحی تقریب میں صوبائی مشیر برائے بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری، میر سلیم کھوسہ سمیت صوبائی وزراء، مشیر، پارلیمانی سیکرٹریز اور اعلیٰ سول حکام نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران کمشنر کوئٹہ ڈویژن و ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن حمزہ شفقات نے منصوبے کی تفصیلات پر مشتمل بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس نظام کو پہلے مرحلے میں میٹروپولیٹن کوئٹہ میں نافذ کیا جائے گا جو یکم جون 2025 سے باقاعدہ طور پر قابل عمل ہوگا، اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ نظام محکمہ بلدیات کے مالیاتی امور میں شفافیت کا باعث بنے گا اور حکومت اس آٹومیشن کے عمل کو بتدریج دیگر صوبائی محکموں تک وسعت دے گی۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت اور میرٹوکریسی ہماری حکومت کا بنیادی اصول ہے اور ہر شعبے میں ان ہی اصولوں کی روشنی میں اصلاحات کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا ڈیجیٹلائزیشن اور جدت کی طرف بڑھ رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اس عالمی پیشرفت سے ہم آہنگ ہونا ہوگا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز سریاب میں تین ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا جو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مکمل کئے گئے، اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیر اعلیٰ کو مکمل کئے گئے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کے لئے حکومت پرعزم ہے اور اس مقصد کے حصول میں ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، انہوں نے کہا کہ حکومت سڑکوں اور دیواروں کو خوبصورت بناتی ہے لیکن بعض افراد وال چاکنگ کے ذریعے انہیں خراب کر دیتے ہیں جس کے خلاف اب قانون حرکت میں آئے گا اور وال چاکنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے سریاب کے عوام کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کا خیال رکھنے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایئرپورٹ روڈ کو بھی خوبصورت بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اربن سینٹر ڈویلپمنٹ کے منصوبوں پر عملدرآمد ایک مشکل کام ہوتا ہے تاہم پروجیکٹ ڈائریکٹر اور ان کی ٹیم نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس پر انہیں مبارکباد دیتے ہیں۔ تقریب کے اختتام پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت نے آئندہ بجٹ کی تیاری شروع کر دی ہے، جس میں کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی۔ کوئٹہ پروجیکٹ میں تاخیر کی بنیادی وجہ ٹھیکیداروں کی سست روی تھی اور اب جو بھی کمپنی یا ٹھیکیدار طے شدہ ٹائم لائن یا معیار پر پورا نہیں اترے گا اسے بلیک لسٹ کر دیا جائے گا، اس ضمن میں صوبائی حکام کو احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں، سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو بہتر بنانے کا وقت آگیا اور ترقیاتی عمل میں مزید کوئی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر کے لئے فنڈز مختص کرنے پر اپنی اور صوبائی کابینہ کے ارکان کی جانب سے وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان کے عوام اس عمل پر پاکستان کے ہر فرد کے شکر گزار ہیں۔ کوئٹہ کراچی شاہراہ جس کو خونی سڑک کہا جاتا تھا اس کو ڈبل کیریج بنایا جائے گا، مانگی ڈیم پر کام جاری ہے اور اس کی تکمیل سے کوئٹہ میں پانی کا دیرینہ مسئلہ حل ہو جائے گا، بی وائی سی کی رہنما سمی دین سے متعلق پوچھے گئے سوال پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سمی دین نے پرچم جلانے کی تردید کی جو مثبت بات ہے تاہم یہ بات طے ہے کہ پرچم کو آگ بی وائی سی کے کسی کارکن نے ہی لگائی، وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ان کا مقصد کسی فرد کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ بی وائی سی کے مقاصد کو بے نقاب کرنا تھا تاکہ ان لوگوں کو آگاہ کیا جاسکے جو بی وائی سی کو پرامن تنظیم سمجھتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سریاب روڈ میں مواصلاتی منصوبے کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت سریاب روڈ میں مواصلاتی منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی محکمہ بلدیات کے خودکار مالیاتی نظام کا افتتاح کر رہے ہیں

میر خلیل الرحمٰن میموریل سوسائٹی سیمینار

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

بلوچستان میں 2 فیصد عناصر ملک توڑنا چاہتے، عوام کی محرومیوں کا مداوا کرینگے

بلوچستان کے مسائل پر بات چیت کے علاوہ حل بھی تلاش کرنا ہوگا، لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ، لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقیوم، لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد افضل

سپہ سالار نے معاشی صورتحال بہتر بنانے میں حکومت سے مثالی تعاون کیا، عزیز اعوان، ہمیجہ راحیل، عظمیٰ کاردار، حمیرا خان، رئیس انصاری، واصف ناگی و دیگر

لاہور (رپورٹ: ہمیشہ آصف) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں 2 فیصد عناصر ملک توڑنا چاہتے ہیں، وہ ایسا کبھی نہیں کرسکیں گے، یہاں کے عوام کئی دہائیوں سے سیاسی، معاشی اور انسانی حقوق کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، ہم ان کی محرومیوں کا مداوا کریں گے، دہشتگردوں سے ہماری فورسز نمٹ لیں گی، یہ کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میر خلیل الرحمٰن میموریل سوسائٹی اور پاکستان ایکس سروس مین سوسائٹی کے زیر اہتمام خصوصی سیمینار بعنوان "بلوچستان کے مسائل۔۔۔حل کیا؟" میں کیا۔ دیگر مہمانان گرامی میں چیف آرگنائزر PESS ملک عزیز احمد اعوان، سابق گورنر بلوچستان و وفاقی وزیر لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ، سابق چیئرمین NDMA، ہلال امتیاز ملٹری لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد افضل، صدر پاکستان ایکس سروس مین سوسائٹی لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقیوم، نائب صدر حلقہ خواتین جماعت اسلامی ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی، پرنسپل ہیلے کالج آف کامرس پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر حافظ ظفر احمد، سابق چیئرمین ایم بی اے ڈیپارٹمنٹ پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر احسان ملک، بلوچ طلبہ نیشنل کالج آف آرٹ درفاطمہ، بلوچ طلبہ ہیلے کالج آف کامرس پنجاب یونیورسٹی عنایت اللہ خان شامل تھے۔ میزبانی کے فرائض چیئرمین میر خلیل الرحمٰن میموریل سوسائٹی واصف ناگی نے سرانجام دیئے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا ہے کہ پاکستان کو توڑنے کے لئے بلوچستان کو چنا گیا ہے، اسلام کا ٹی ٹی پی سے اور ٹی ٹی پی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، میں اُن خواتین کے ساتھ کھڑا ہوں جن کے بیٹوں اور شوہروں کو بسوں سے اتار کر مارا گیا، لڑائی ریاست نے نہیں انہوں نے شروع کی تھی، بلوچستان مسئلے کا حل نوجوان نسل کو وسائل مہیا کرنا ہے، ہم نوجوانوں کو میرٹ پر نوکریاں فراہم کر رہے ہیں۔ آرمی چیف نے بلوچستان میں دہشتگردوں کی سرکوبی کی بات دل سے کی ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقادر بلوچ نے کہا کہ سیمینار کے انعقاد پر خوشی ہوئی، دشمن چاہتا ہے کہ افراتفری پیدا ہو۔ حیرانی اور دکھ اس بات کا ہے کہ بلوچستان میں ہونے والی دہشتگردی میں خواتین ملوث ہیں اور یہ کوئی ان پڑھ جاہل نہیں بلکہ تعلیم یافتہ خواتین ہیں۔ یہ لوگ بے قصور، معصوم لوگوں کو ٹارگٹ کرتے ہیں۔ ہمیں بلوچستان کے مسائل پر صرف بات چیت کرنے پر ہی انحصار نہیں کرنا چاہئے بلکہ ان کے حل کے لئے بھی کوشش کرنی ہوگی۔ لیفٹیننٹ جنرل (ر) عبدالقیوم نے کہا کہ افواج پاکستان کی خصوصی توجہ کے پی کے کے ضم شدہ اضلاع اور بلوچستان کے متاثرہ علاقوں پر ہے آرمی چیف کی طرف سے گوادر کی عوام کے لئے تعلیم زہر پانی روزگار کی فراہمی کے لئے 104 مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے اور کچھ پر کام مکمل ہو چکا ہے گوادر میں صاف پینے کا پانی فراہم کرنے کے لئے بہت کام کیا ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد افضل نے کہا کہ بلوچستان معدنیات کے حوالے سے بہت اہم صوبہ ہے مگر بدقسمتی سے دشمن معدنیات نکالنے والے مزدوروں کو ٹارگٹ کرتا ہے تاکہ ملک ترقی نہ کر سکے بلوچستان کو کئی مسائل کا سامنا ہے۔ مسائل پیدا کیسے ہوئے یہ سوچنے اور ان کے حل کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ملک عزیز احمد اعوان نے کہا کہ ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے پر سپہ سالار کے کردار کو قوم ہمیشہ عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتی رہے گی۔ افواج پاکستان کے سربراہ نے جس طرح ملک کی معاشی صورتحال کو بہتر بنانے پر حکومت کے ساتھ مل کر کام کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | بدھ 24 شوال 1446ھ 23 اپریل 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 295

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 30 روپے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سریاب روڈ میں ترقیاتی منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، مانگی ڈیم سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کرنیوالی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کر دینگے، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت سڑکوں اور دیواروں کو خوبصورت بناتی ہے، بعض افراد وال چاکنگ کے ذریعے خراب کر دیتے ہیں، وال چاکنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی

حکومت نے آئندہ بجٹ کی تیاری شروع کر دی ہے جس میں کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی، کام کرنیوالی کمپنیوں پر نظر رکھنے کیلئے صوبائی حکام کو احکامات جاری کر دیئے ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ کراچی روڈ جسے خونی شاہراہ کو نام دیا گیا تھا اسے دورویہ کرنے کے لئے وزیراعظم نے پیٹرول لیوی کی رقم سے دو سال میں مکمل کرنے کا کہا ہے جس پر انکے مشکور ہیں، تقریب سے خطاب

مالیاتی نظم و نسق کے خودکار اور جدید نظام کے ذریعے مالی معاملات میں شفافیت، اخراجات کی درست منصوبہ بندی اور گھوسٹ ملازمین کے خاتمے جیسے اہم اہداف حاصل کیے جائیں گے

بلوچستان حکومت آٹومیشن کے عمل کو بتدریج دیگر صوبائی محکموں تک وسعت دے گی، شفافیت اور میرٹوکریسی ہماری حکومت کا بنیادی اصول ہے، وزیراعلیٰ کا افتتاح کے موقع پر حکام سے اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن، سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو سریاب میں تین ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا جو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مکمل کیے گئے اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مکمل کیے گئے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کے لیے حکومت پرعزم ہے اور اس مقصد کے حصول میں ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ حکومت سڑکوں اور دیواروں کو خوبصورت بناتی ہے لیکن بعض افراد وال چاکنگ کے ذریعے انہیں خراب کر دیتے ہیں جس کے خلاف اب قانون حرکت ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت سریاب روڈ میں مواصلاتی منصوبے کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

میں آئے گا اور وال چاکنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی وزیراعلیٰ نے سریاب کے عوام کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کا خیال رکھنے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ ائیرپورٹ روڈ کو بھی خوبصورت بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اربن سینٹرز ڈویلپمنٹ کے منصوبوں پر عملدرآمد ایک مشکل کام ہوتا ہے تاہم پروجیکٹ ڈائریکٹر اور ان کی ٹیم نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس پر انہیں مبارکباد دیتے ہیں وزیراعلیٰ نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی کاوشوں کو بھی سراہا تقریب کے اختتام پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے آئندہ بجٹ کی تیاری شروع کر دی ہے جس میں کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پروجیکٹ میں تاخیر کی بنیادی وجہ ٹھیکیداروں کی سست روی تھی اور اب جو بھی کمپنی یا ٹھیکیدار طے شدہ ٹائم لائن یا معیار پر پورا نہیں اترے گا اسے بلیک لسٹ کر دیا جائے گا اس ضمن میں صوبائی حکام کو احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو بہتر بنانے کا وقت آ گیا ہے اور ترقیاتی عمل میں مزید کوئی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر کے لیے فنڈز مختص کرنے پر اپنی اور صوبائی کابینہ کے اراکین کی جانب سے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان کے عوام اس عمل پر پاکستان کے ہر فرد کے شکر گزار ہیں کوئٹہ کراچی شاہراہ جس کو خونی سڑک کہا جاتا تھا اس کو ڈبل کیرج بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے بتایا کہ مانگی ڈیم پر کام جاری ہے اور اس کی تکمیل سے کوئٹہ میں پانی کا دیرینہ مسئلہ حل ہو جائے گا بی وائی سی کی رہنما مہ رنگ سے متعلق پوچھے گئے سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ مہ رنگ نے پرچم جلانے کی تردید کی ہے جو

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو سیکرٹری خزانہ عمران زرکون بلوچستان لوکل گورنمنٹ فنانس مینجمنٹ سسٹم کی آٹومیشن سے متعلق منعقدہ افتتاحی تقریب میں بریفنگ دی جا رہی ہے

مثبت بات ہے تاہم یہ بات طے ہے کہ پرچم کو آگ بی وائی سی کی کسی کارکن نے ہی لگائی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ان کا مقصد کسی فرد کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ بی وائی سی کے مقاصد کو بے نقاب کرنا تھا تاکہ ان لوگوں کو آگاہ کیا جا سکے جو بی وائی سی کو پرامن تنظیم سمجھتے ہیں۔ دریں اثناء، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی محکمہ بلدیات اور دیگر خودمختار اداروں کے لیے مالیاتی نظم و نسق کے خودکار نظام "SAP" (سسٹم ایپلیکیشن اینڈ پراڈکٹس) کا باضابطہ افتتاح کر دیا ہے اس جدید نظام کے ذریعے مالی معاملات میں شفافیت، اخراجات کی درست منصوبہ بندی اور گھوسٹ ملازمین کے خاتمے جیسے اہم اہداف حاصل کیے جائیں گے منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اس خودکار مالیاتی نظام کی افتتاحی تقریب میں صوبائی مشیر برائے بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری، میر سلیم خان کھوسہ سمیت صوبائی وزراء، مشیر، پارلیمانی سیکرٹریز اور اعلیٰ سول حکام نے شرکت کی تقریب کے دوران کمشنر کوئٹہ ڈویژن و ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن حمزہ شفقات نے منصوبے کی تفصیلات پر مشتمل بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس نظام کو پہلے مرحلے میں میٹروپولیٹن کوئٹہ میں نافذ کیا جائے گا، جو یکم جون 2025 سے باقاعدہ طور پر قابل عمل ہوگا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "یہ نظام محکمہ بلدیات کے مالیاتی امور میں شفافیت کا باعث بنے گا اور حکومت اس آٹومیشن کے عمل کو بتدریج دیگر صوبائی محکموں تک وسعت دے گی۔ انہوں نے کہا کہ "شفافیت اور میرٹوکریسی ہماری حکومت کا بنیادی اصول ہے، اور ہر شعبے میں ان ہی اصولوں کی روشنی میں اصلاحات کی جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ دنیا ڈیجیٹلائزیشن اور جدت کی طرف بڑھ رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اس عالمی پیش رفت سے ہم آہنگ ہونا ہوگا آخر میں انہوں نے محکمہ لوکل گورنمنٹ اور محکمہ خزانہ کو اس اہم منصوبے کی کامیاب شروعات پر شاباش دی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت سریاب روڈ میں مواصلاتی منصوبے کا افتتاح کررہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 130 | بدھ، 24 شوال، 23 اپریل 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

سریاب کے منصوبوں، SAP کا افتتاح بلوچستان کو بہتر بنانے کا وقت آگیا، ترقیاتی عمل میں تاخیر ناقابل برداشت، وزیراعلیٰ

شہر کی خوبصورتی کیلئے پرعزم، طے شدہ ٹائم لائن یا معیار پر پورا نہ اترنے والے ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کردیا جائیگا، منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب

مالیاتی نظم و نسق کے خودکار نظام سے شفافیت، اخراجات کی درست منصوبہ بندی اور گھوسٹ ملازمین کے خاتمے کے اہداف حاصل ہونگے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سریاب میں تین ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا جو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مکمل کیے گئے اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مکمل کیے گئے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی افتتاحی (باقی صفحہ 5 نمبر13)

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کے لیے حکومت پرعزم ہے اور اس مقصد کے حصول میں ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ حکومت سڑکوں اور دیواروں کو خوبصورت بناتی ہے لیکن بعض افراد وال چاکنگ کے ذریعے انہیں خراب کردیتے ہیں جس کے خلاف اب قانون حرکت میں آئے گا اور وال چاکنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی وزیراعلیٰ نے سریاب کے عوام کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کا خیال رکھنے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ ائیرپورٹ روڈ کو بھی خوبصورت بنایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ اربن سینٹر ڈویلپمنٹ کے منصوبوں پر عملدرآمد ایک مشکل کام ہوتا ہے تاہم پروجیکٹ ڈائریکٹر اور ان کی ٹیم نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس پر انہیں مبارکباد دیتے ہیں وزیراعلیٰ نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی کاوشوں کو بھی سراہا تقریب کے اختتام پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے آئندہ بجٹ کی تیاری شروع کردی ہے جس میں کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پروجیکٹ میں تاخیر کی بنیادی وجہ ٹھیکیداروں کی سست روی تھی اور اب جو بھی کمپنی یا ٹھیکیدار طے شدہ ٹائم لائن یا معیار پر پورا نہیں اترے گا اسے بلیک لسٹ کردیا جائے گا اس ضمن میں صوبائی حکام کو احکامات جاری کردیے گئے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو بہتر بنانے کا وقت آگیا ہے اور ترقیاتی عمل میں مزید کوئی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر کے لیے فنڈز مختص کرنے پر اپنی اور صوبائی کابینہ کے اراکین کی جانب سے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان کے عوام اس عمل پر پاکستان کے ہر فرد کے شکر گزار ہیں کوئٹہ کراچی شاہراہ جس کو خونی سڑک کہا جاتا تھا اس کو ڈبل کیرج بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے بتایا کہ مانگی ڈیم پر کام جاری ہے اور اس کی تکمیل سے کوئٹہ میں پانی کا دیرینہ مسئلہ حل ہو جائے گا بی وائی سی کی رہنما سمی دین سے متعلق پوچھے گئے سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ سمی دین نے پرچم جلانے کی تردید کی ہے جو مثبت بات ہے تاہم یہ بات طے ہے کہ پرچم کو آگ بی وائی سی کی کسی کارکن نے ہی لگائی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ان کا مقصد کسی فرد کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ بی وائی سی کے مقاصد کو بے نقاب کرنا تھا تاکہ ان لوگوں کو آگاہ کیا جاسکے جو بی وائی سی کو پرامن تنظیم سمجھتے ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی محکمہ بلدیات اور دیگر خودمختار اداروں کے لیے مالیاتی نظم و نسق کے خودکار نظام "SAP" (سسٹم ایپلیکیشن اینڈ پراڈکٹس) کا باضابطہ افتتاح کردیا ہے اس جدید نظام کے ذریعے مالی معاملات میں شفافیت، (باقی صفحہ 5 نمبر14)

اخراجات کی درست منصوبہ بندی اور گھوسٹ ملازمین کے خاتمے جیسے اہم اہداف حاصل کیے جائیں گے منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اس خودکار مالیاتی نظام کی افتتاحی تقریب میں صوبائی مشیر برائے بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری، میر سلیم خان کھوسہ سمیت صوبائی وزراء، مشیر، پارلیمانی سیکرٹریز اور اعلیٰ سول حکام نے شرکت کی تقریب کے دوران کمشنر کوئٹہ ڈویژن و ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن حمزہ شفقات نے منصوبے کی تفصیلات پر مشتمل بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کہ اس نظام کو پہلے مرحلے میں میٹروپولیٹن کوئٹہ میں نافذ کیا جائے گا، جو یکم جون 2025 سے باقاعدہ طور پر قابل عمل ہوگا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "یہ نظام محکمہ بلدیات کے مالیاتی امور میں شفافیت کا باعث بنے گا اور حکومت اس آٹومیشن کے عمل کو بتدریج دیگر صوبائی محکموں تک وسعت دے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو سریاب روڈ کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی جارہی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ بلدیات کے خودکار مالیاتی نظام کا افتتاح کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر
بی بی
I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 بروز بدھ 23/اپریل 2025ء بمطابق 24/شوال 1446ھ شمارہ نمبر 111

مالیاتی امور میں شفافیت کیلئے سیپ نظام کا افتتاح

بلوچستان کو بہتر بنانے کا وقت آچکا ہے

میر سرفراز بگٹی

یہ نظام محکمہ بلدیات کے مالیاتی امور میں شفافیت کا باعث بنے گا، حکومت اس آٹومیشن کے عمل کو بتدریج دیگر محکموں تک وسعت دیگی، تقریب سے خطاب

ترقیاتی عمل میں مزید کوئی تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی، حکومت کوئٹہ کی خوبصورتی کیلئے پرعزم ہے، سریاب میں 3 ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح، حکام کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی محکمہ بلدیات اور دیگر خودمختار اداروں کے لیے مالیاتی نظم ونسق کے خودکار نظام "SAP" (سسٹم ایپلیکیشن اینڈ پراڈکٹس) کا باضابطہ افتتاح کر دیا ہے اس جدید نظام کے ذریعے مالی معاملات میں شفافیت، اخراجات کی درست منصوبہ بندی اور گھوسٹ ملازمین کے خاتمے جیسے اہم اہداف حاصل کیے جائیں گے منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اس بقیہ نمبر 53 صفحہ 5 پر

خودکار مالیاتی نظام کی افتتاحی تقریب میں صوبائی مشیر برائے بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری، میر سلیم خان کھوسہ سمیت صوبائی وزراء، مشیر، پارلیمانی سیکرٹریز اور اعلیٰ سول حکام نے شرکت کی تقریب کے دوران کمشنر کوئٹہ ڈویژن و ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن حمزہ شفقات نے منصوبے کی تفصیلات پر مشتمل بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کہ اس نظام کو پہلے مرحلے میں میٹروپولیٹن کوئٹہ میں نافذ کیا جائے گا، جو یکم جون 2025 سے باقاعدہ طور پر قابل عمل ہوگا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "یہ نظام محکمہ بلدیات کے مالیاتی امور میں شفافیت کا باعث بنے گا اور حکومت اس آٹومیشن کے عمل کو بتدریج دیگر صوبائی محکموں تک وسعت دے گی۔ انہوں نے کہا کہ "شفافیت اور میرٹوکریسی ہماری حکومت کا بنیادی اصول ہے، اور ہر شعبے میں ان ہی اصولوں کی روشنی میں اصلاحات کی جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ دنیا ڈیجیٹلائزیشن اور جدت کی طرف بڑھ رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اس عالمی پیش رفت سے ہم آہنگ ہونا ہوگا آخر میں انہوں نے محکمہ لوکل گورنمنٹ اور محکمہ خزانہ کو اس اہم منصوبے کی کامیاب شروعات پر شاباش دی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کے لیے حکومت پرعزم ہے اور اس مقصد کے حصول میں ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا حکومت سڑکوں اور دیواروں کو خوبصورت بناتی ہے لیکن بعض افراد وال چاکنگ کے ذریعے انہیں خراب کر دیتے ہیں جس کے خلاف اب قانون حرکت میں آئے گا اور وال چاکنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

گی وزیراعلیٰ نے سریاب کے عوام کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کا خیال رکھنے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ ائیرپورٹ روڈ کو بھی خوبصورت بنایا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ بلوچستان نے منگل کو سریاب میں تین ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کے موقع پر کیا جو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مکمل کیے گئے اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مکمل کیے گئے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اربن سینٹرز ڈویلپمنٹ کے منصوبوں پر عملدرآمد ایک مشکل کام ہوتا ہے تاہم پروجیکٹ ڈائریکٹر اور ان کی ٹیم نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس پر انہیں مبارکباد دیتے ہیں وزیراعلیٰ نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی کاوشوں کو بھی سراہا تقریب کے اختتام پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے آئندہ بجٹ کی تیاری شروع کر دی ہے۔ جس میں کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پروجیکٹ میں تاخیر کی بنیادی وجہ ٹھیکیداروں کی سست روی تھی اور اب جو بھی کمپنی یا ٹھیکیدار طے شدہ ٹائم لائن یا معیار پر پورا نہیں اترے گا اسے بلیک لسٹ کر دیا جائے گا اس ضمن میں صوبائی حکام کو احکامات جاری کر دیے گئے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو بہتر بنانے کا وقت آ گیا ہے اور ترقیاتی عمل میں مزید کوئی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر کے لیے فنڈز مختص کرنے پر اپنی اور صوبائی کابینہ کے اراکین کی جانب سے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان کے عوام اس عمل پر پاکستان کے ہر فرد کے شکرگزار ہیں کوئٹہ کراچی شاہراہ جس کو خونی سڑک کہا جاتا تھا اس کو ڈبل کیرج بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے بتایا کہ مانگی ڈیم پر کام جاری ہے اور اس کی تکمیل سے کوئٹہ میں پانی کا دیرینہ مسئلہ حل ہو جائے گا بی وائی سی کی رہنما سمی دین سے متعلق پوچھے گئے سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ سمی دین نے پرچم جلانے کی تردید کی ہے جو مثبت بات ہے تاہم یہ بات طے ہے کہ پرچم کو آگ بی وائی سی کی کسی کارکن نے ہی لگائی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ان کا مقصد کسی فرد کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ بی وائی سی کے مقاصد کو بے نقاب کرنا تھا تاکہ ان لوگوں کو آگاہ کیا جا سکے جو بی وائی سی کو پرامن تنظیم سمجھتے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سریاب روڈ میں مواصلاتی منصوبے کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 23 اپریل 2025ء بمطابق 24 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 110

بلوچستان کو بہتر بنانے کا وقت آگیا تاخیری حربے قبول نہیں

کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائیگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سریاب میں تین ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کردیا، ایئر پورٹ روڈ کو بھی خوبصورت بنایا جارہا ہے وال چاکنگ کرنیوالوں کو سزا دینگے

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ میں تاخیر کی وجہ اداروں کی سست روی تھی ایسے ٹھیکیداروں کو بلیک لسٹ کردیا جائے گا، تقریب کے اختتام پر میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کے لیے حکومت پرعزم ہے اور اس مقصد کے حصول میں ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا حکومت سڑکوں اور دیواروں کو خوبصورت بناتی ہے لیکن بعض افراد وال چاکنگ کے ذریعے انہیں خراب کر دیتے ہیں جس کے خلاف اب قانون حرکت میں آئے گا اور وال چاکنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی وزیراعلیٰ نے سریاب کے عوام کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کا خیال رکھنے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ ائیر پورٹ روڈ کو بھی خوبصورت بنایا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ بلوچستان نے منگل کو سریاب میں تین ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کے موقع پر کیا جو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مکمل کیے گئے اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مکمل کیے گئے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اربن سینٹر ڈویلپمنٹ کے منصوبوں پر عملدرآمد ایک مشکل کام ہوتا ہے تاہم پروجیکٹ ڈائریکٹر اور ان کی ٹیم نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس پر انہیں مبارکباد دیتے ہیں وزیراعلیٰ نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی کاوشوں کو بھی سراہا تقریب کے اختتام پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے آئندہ بجٹ کی تیاری شروع کر دی ہے جس میں کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پروجیکٹ میں تاخیر کی بنیادی وجہ ٹھیکہ داروں کی سست روی تھی اور اب جو بھی کمپنی یا ٹھیکہ دار طے شدہ ٹائم لائن یا معیار پر پورا نہیں اترے گا اسے بلیک لسٹ کر دیا جائے گا اس ضمن میں صوبائی حکام کو احکامات جاری کر دیے گئے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو بہتر بنانے کا وقت آ گیا ہے اور ترقیاتی عمل میں مزید کوئی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر کے لیے فنڈز مختص کرنے پر اپنی اور صوبائی کابینہ کے اراکین کی جانب سے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان کے عوام اس عمل پر پاکستان کے ہر فرد کے شکر گزار ہیں کوئٹہ کراچی شاہراہ جس کو خونی سڑک کہا جاتا تھا اس کو ڈبل کیرج بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے بتایا کہ مانگی ڈیم پر کام جاری ہے اور اس کی تکمیل سے کوئٹہ میں پانی کا دیرینہ مسئلہ حل ہو جائے گا

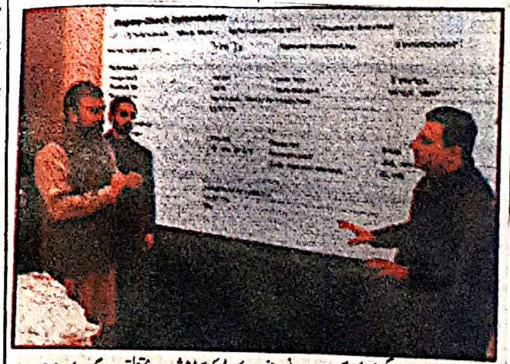

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو لوکل گورنمنٹ فنانس مینجمنٹ سسٹم کی آٹومیشن سے متعلق بریفنگ دی جارہی ہے

بی وائی سی کی رہنما سمی دین سے متعلق پوچھے گئے سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ سمی دین نے پرچم جلانے کی تردید کی ہے جو مثبت بات ہے تاہم یہ بات طے ہے کہ پرچم کو آگ بی وائی سی کی کسی کارکن نے ہی لگائی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ان کا مقصد کسی فرد کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ بی وائی سی کے مقاصد کو بے نقاب کرنا تھا تاکہ ان لوگوں کو آگاہ کیا جا سکے جو بی وائی سی کو سیاسی تنظیم سمجھتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | بدھ 23 اپریل 2025ء بمطابق 24 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-110

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت سریاب روڈ میں مواصلاتی منصوبے کے افتتاح پر میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

کسی فرد کو نشانہ نہیں بنایا، پرچم جلانے کی تردید مثبت بات، یہ طے ہے پرچم کو آگ بی وائی سی کے کسی کارکن نے ہی لگائی

وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت نے آئندہ بجٹ کی تیاری شروع کر دی ہے بجٹ میں کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائیگی، کوئٹہ پروجیکٹ میں جو بھی کمپنی یا ٹھیکہ دار طے شدہ ٹائم لائن یا معیار پر پورا نہیں اترے گا اسے بلیک لسٹ کر دیا جائے گا

بلوچستان کو بہتر بنانے کا وقت آ گیا ہے، کوئٹہ کراچی شاہراہ جس کو خونی سڑک کہا جاتا تھا اس کو ڈبل کیرج بنایا جائے گا، مانگی ڈیم پر کام جاری ہے اور اس کی تکمیل سے کوئٹہ میں پانی کا دیرینہ مسئلہ حل ہو جائے گا

ماہ رنگ بلوچ نے پرچم جلانے کی تردید کی ہے جو مثبت بات ہے، میرا مقصد کسی فرد کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ بی وائی سی کے مقاصد کو بے نقاب کرنا تھا تاکہ ان لوگوں کو آگاہ کیا جا سکے جو بی وائی سی کو پرامن تنظیم سمجھتے ہیں، تقریب سے خطاب، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو سریاب میں تین ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا جو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مکمل کیے گئے اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مکمل کیے گئے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کے لیے حکومت پرعزم ہے اور اس مقصد کے حصول میں ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ حکومت سڑکوں اور دیواروں کو خوبصورت بناتی ہے لیکن بعض افراد وال چاکنگ کے ذریعے انہیں خراب کر دیتے ہیں جس کے خلاف اب قانون حرکت میں آئے گا اور وال چاکنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی وزیراعلیٰ نے سریاب کے عوام کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کا خیال رکھنے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ ائیرپورٹ روڈ کو بھی خوبصورت بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اربن سینٹرڈ ڈویلپمنٹ کے منصوبوں پر عملدرآمد ایک مشکل کام ہوتا ہے تاہم پروجیکٹ ڈائریکٹر اور ان کی ٹیم نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس پر انہیں مبارکباد دیتے ہیں وزیراعلیٰ نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی کاوشوں کو بھی سراہا تقریب کے اختتام پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے آئندہ بجٹ کی تیاری شروع کر دی ہے جس میں کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پروجیکٹ میں تاخیر کی بنیادی وجہ ٹھیکہ داروں کی سست روی تھی اور اب

(بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

جو بھی کمپنی یا ٹھیکہ دار طے شدہ ٹائم لائن یا معیار پر پورا نہیں اترے گا اسے بلیک لسٹ کر دیا جائے گا اس ضمن میں صوبائی حکام کو احکامات جاری کر دیے گئے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو بہتر بنانے کا وقت آ گیا ہے اور ترقیاتی عمل میں مزید کوئی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر کے لیے فنڈز مختص کرنے پر اپنی اور صوبائی کابینہ کے اراکین کی جانب سے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان کے عوام اس عمل پر پاکستان کے ہر فرد کے شکر گزار ہیں کوئٹہ کراچی شاہراہ جس کو خونی سڑک کہا جاتا تھا اس کو ڈبل کیرج بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے بتایا کہ مانگی ڈیم پر کام جاری ہے اور اس کی تکمیل سے کوئٹہ میں پانی کا دیرینہ مسئلہ حل ہو جائے گا بی وائی سی کی ر... کی دین سے متعلق پوچھے گئے سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا

کہ کمی دین نے پرچم جلانے کی تردید کی ہے جو مثبت بات ہے تاہم یہ بات طے ہے کہ پرچم کو آگ بی وائی سی کی کسی کارکن نے ہی لگائی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ان کا مقصد کسی فرد کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ بی وائی سی کے مقاصد کو بے نقاب کرنا تھا تاکہ ان لوگوں کو آگاہ کیا جا سکے جو بی وائی سی کو پرامن تنظیم سمجھتے ہیں

خودکار مالیاتی نظام سے محکمہ بلدیات کے مالیاتی امور میں شفافیت آئیگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت اس آٹومیشن کے عمل کو بتدریج دیگر صوبائی محکموں تک وسعت دے گی، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی محکمہ بلدیات اور دیگر خودمختار اداروں کے لیے مالیاتی نظم و نسق کے خودکار نظام "SAP" (سسٹم ایپلیکیشن اینڈ پراڈکٹس) کا باضابطہ افتتاح کر دیا ہے اس جدید نظام کے ذریعے مالی معاملات میں

(بقیہ نمبر 38 صفحہ نمبر 7 پر)

شفافیت، اخراجات کی درست منصوبہ بندی اور گھوسٹ ملازمین کے خاتمے جیسے اہم اہداف حاصل کیے جائیں گے منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اس خودکار مالیاتی نظام کی افتتاحی تقریب میں صوبائی مشیر برائے بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری، میر سلیم خان کھوسہ سمیت صوبائی وزراء، مشیر، پارلیمانی سیکرٹریز اور اعلیٰ سول حکام نے شرکت کی تقریب کے دوران کمشنر کوئٹہ ڈویژن و ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن حمزہ شفقات نے منصوبے کی تفصیلات پر مشتمل بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس نظام کو پہلے مرحلے میں میٹروپولیٹن کوئٹہ میں نافذ کیا جائے گا، جو یکم جون 2025 سے باقاعدہ طور پر قابل عمل ہوگا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "یہ نظام محکمہ بلدیات کے مالیاتی امور میں شفافیت کا باعث بنے گا اور حکومت اس آٹومیشن کے عمل کو بتدریج دیگر صوبائی محکموں تک وسعت دے گی۔

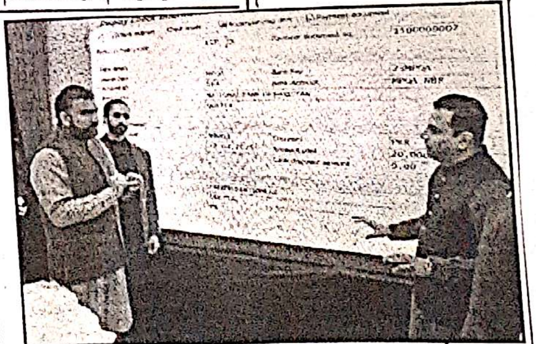

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو سیکرٹری خزانہ عمران زرکون بلوچستان لوکل گورنمنٹ فنانس مینجمنٹ سسٹم کی آٹومیشن سے متعلق افتتاحی تقریب میں بریفنگ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت سریاب روڈ میں مواصلاتی منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

پراجیکٹ کے ڈائریکٹر کی جانب سے ... تفصیلی بریفنگ دیے ہوئے ... ان ایل ...

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 10روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 66
بدھ 23 اپریل 2025ء	24 شوال	1446ھ		رجسٹرڈ سی پی-10	

بلوچستان کو بہتر بنانے کا وقت آگیا، ترقیاتی عمل میں مزید تاخیر برداشت نہیں

شفافیت اور میرٹوکریسی حکومت کا بنیادی اصول

سرفراز بگٹی

کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کے لیے حکومت پرعزم، ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، وال چاکنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی، سمی دین نے پرچم جلانے کی تردید کی جو مثبت بات ہے، تقریب سے خطاب

محکمہ بلدیات اور دیگر خودمختار اداروں کے لیے مالیاتی نظم ونسق کے خودکار نظام کا باضابطہ افتتاح، مالی معاملات میں شفافیت، اخراجات کی درست منصوبہ بندی اور گھوسٹ ملازمین کے خاتمے جیسے اہم اہداف حاصل کیے جائیں گے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو سریاب میں تین ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا جو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مکمل کیے گئے اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مکمل کیے گئے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کے لیے حکومت پرعزم ہے اور اس مقصد کے حصول میں ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ حکومت سڑکوں اور دیواروں کو خوبصورت بناتی ہے لیکن بعض افراد وال چاکنگ کے ذریعے انہیں خراب کر دیتے ہیں جس کے خلاف اب قانون حرکت میں آئے گا اور وال چاکنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی وزیراعلیٰ نے سریاب کے عوام کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کا خیال رکھنے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ ائیرپورٹ روڈ کو بھی خوبصورت بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اربن سینٹر ڈویلپمنٹ کے منصوبوں پر عملدرآمد ایک مشکل کام ہوتا ہے تاہم پروجیکٹ ڈائریکٹر اور ان کی ٹیم نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس پر انہیں مبارکباد دیتے ہیں وزیراعلیٰ نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی کاوشوں کو بھی سراہا تقریب کے اختتام پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے آئندہ بجٹ کی تیاری شروع کر دی ہے جس میں کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پروجیکٹ میں تاخیر کی بنیادی وجہ ٹھیکہ داروں کی سست روی تھی اور اب جو بھی کمپنی یا ٹھیکہ دار طے شدہ ٹائم لائن یا معیار پر پورا نہیں اترے گا اسے بلیک لسٹ کر دیا جائے گا اس ضمن میں صوبائی حکام کو احکامات جاری کر دیے گئے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو بہتر بنانے کا وقت آگیا ہے اور ترقیاتی عمل میں مزید کوئی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر کے لیے فنڈز مختص کرنے پر اپنی اور صوبائی کابینہ کے اراکین کی جانب سے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان کے عوام اس عمل پر پاکستان کے ہر فرد کے شکرگزار ہیں کوئٹہ کراچی شاہراہ جس کو خونی سڑک کہا جاتا تھا اس کو ڈبل کیرج بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے بتایا کہ مانگی ڈیم پر کام جاری ہے اور اس کی تکمیل سے کوئٹہ میں پانی کا دیرینہ مسئلہ حل ہو جائے گا بی وائی سی کی رہنما سمی دین سے متعلق پوچھے گئے سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ سمی دین نے پرچم جلانے کی تردید کی ہے جو مثبت بات ہے تاہم یہ بات طے ہے کہ پرچم کو آگ بی وائی سی کی کسی کارکن نے ہی لگائی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ان کا مقصد کسی فرد کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ بی وائی سی کے مقاصد کو بے نقاب کرنا تھا تاکہ ان لوگوں کو آگاہ کیا جا سکے جو بی وائی سی کو پرامن تنظیم سمجھتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی محکمہ بلدیات اور دیگر خودمختار اداروں کے لیے مالیاتی نظم ونسق کے خودکار نظام "SAP" (سسٹم ایپلیکیشن اینڈ پراڈکٹس) کا باضابطہ افتتاح کر دیا ہے اس جدید نظام کے ذریعے مالی معاملات میں شفافیت، اخراجات کی درست منصوبہ بندی اور گھوسٹ ملازمین کے خاتمے جیسے اہم اہداف حاصل کیے جائیں گے منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اس خودکار مالیاتی نظام کی افتتاحی تقریب میں صوبائی مشیر برائے بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری، میر سلیم خان کھوسہ سمیت صوبائی وزراء، مشیر، پارلیمانی سیکرٹریز اور اعلیٰ سول حکام نے شرکت کی تقریب کے دوران کمشنر کوئٹہ ڈویژن و ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن حمزہ شفقات نے منصوبے کی تفصیلات پر مشتمل بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس نظام کو پہلے مرحلے میں میٹروپولیٹن کوئٹہ میں نافذ کیا جائے گا، جو یکم جون 2025 سے باقاعدہ طور پر قابل عمل ہوگا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "یہ نظام محکمہ بلدیات کے مالیاتی امور میں شفافیت کا باعث بنے گا اور حکومت اس آٹومیشن کے عمل کو بتدریج دیگر صوبائی محکموں تک وسعت دے گی۔ انہوں نے کہا کہ "شفافیت اور میرٹوکریسی ہماری حکومت کا بنیادی اصول ہے، اور ہر شعبے میں ان ہی اصولوں کی روشنی میں اصلاحات کی جا رہی ہیں انہوں نے کہا کہ دنیا ڈیجیٹلائزیشن اور جدت کی طرف بڑھ رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اس عالمی پیش رفت سے ہم آہنگ ہونا ہوگا آخر میں انہوں نے محکمہ لوکل گورنمنٹ اور محکمہ خزانہ کو اس اہم منصوبے کی کامیاب شروعات پر شاباش دی۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily
Bullet No. 1
Page No. 11

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 21
بدھ 23 اپریل 2025ء 24 شوال 1446ھ
شمارہ 14

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سریاب روڈ کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ کو ڈبل کیرج بنایا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کے لیے حکومت پرعزم ہے اور اس مقصد کے حصول میں ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا حکومت سڑکوں اور دیواروں کو خوبصورت بناتی ہے لیکن بعض افراد وال چاکنگ کے ذریعے انہیں خراب کر دیتے ہیں

"شفافیت اور میرٹ کی بالادستی ہماری حکومت کا بنیادی اصول ہے، اور ہر شعبے میں ان ہی اصولوں کی روشنی میں اصلاحات کی جا رہی ہیں دنیا ڈیجیٹلائزیشن اور جدت کی طرف بڑھ رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اس عالمی پیش رفت سے ہم آہنگ ہونا ہوگا"

... وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ... میں ... ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا جو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مکمل کیے گئے اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مکمل کیے ... منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی افتتاحی تقریب ... خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی بقیہ 5 صفحہ 6 پر

خوبصورتی کے لیے حکومت پرعزم ہے اور اس مقصد کے حصول میں ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ حکومت سڑکوں اور دیواروں کو خوبصورت بناتی ہے لیکن بعض افراد وال چاکنگ کے ذریعے انہیں خراب کر دیتے ہیں جس کے خلاف اب قانون حرکت میں آئے گا اور وال چاکنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی وزیراعلیٰ نے سریاب کے عوام کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کا خیال رکھنے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ ائیرپورٹ روڈ کو بھی خوبصورت بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اربن سینٹر ڈویلپمنٹ کے منصوبوں پر عملدرآمد ایک مشکل کام ہوتا ہے تاہم پروجیکٹ ڈائریکٹر اور ان کی ٹیم نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس پر انہیں مبارکباد دیتے ہیں وزیراعلیٰ نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی کاوشوں کو بھی سراہا تقریب کے اختتام پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے آئندہ بجٹ کی تیاری شروع کر دی ہے جس میں کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پروجیکٹ میں تاخیر کی بنیادی وجہ ٹھیکیداروں کی سست روی تھی اور اب جو بھی کمپنی یا ٹھیکیدار طے شدہ ٹائم لائن یا معیار پر پورا نہیں اترے گا اسے بلیک لسٹ کر دیا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سریاب روڈ کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت سریاب روڈ میں سو اصلاحاتی منصوبے کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ بلدیات کے خودکار مالیاتی نظام کا افتتاح کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 — بدھ 23 اپریل 2025ء 24 شوال 1446ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 111

ترقیاتی عمل میں کوئی تاخیر برداشت نہیں کرینگے

وزیراعلیٰ بلوچستان

سمی دین نے پرچم جلانے کی تردید کی ہے جو مثبت بات ہے تاہم یہ بات طے ہے کہ پرچم کو آگ بی وائی سی کی کسی کارکن نے ہی لگائی

دنیا ڈیجیٹلائزیشن اور جدت کی طرف بڑھ رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اس عالمی پیش رفت سے ہم آہنگ ہونا ہوگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو سریاب میں تین ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا جو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مکمل کیے گئے اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مکمل کیے گئے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کے لیے حکومت پرعزم ہے اور اس مقصد کے حصول میں ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ حکومت سڑکوں اور دیواروں کو خوبصورت بناتی ہے لیکن بعض افراد وال چاکنگ کے ذریعے انہیں خراب کر دیتے ہیں جس کے خلاف اب قانون حرکت میں آئے گا اور وال چاکنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی وزیراعلیٰ نے سریاب کے عوام کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کا خیال رکھنے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ ائیر پورٹ روڈ کو بھی خوبصورت بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اربن سینٹر ڈویلپمنٹ کے منصوبوں پر عملدرآمد ایک مشکل کام ہوتا ہے تاہم پروجیکٹ ڈائریکٹر اور ان کی ٹیم نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس پر انہیں مبارکباد دیتے ہیں وزیراعلیٰ نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی کاوشوں کو بھی سراہا تقریب کے اختتام پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے آئندہ بجٹ کی تیاری شروع کر دی ہے جس میں کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پروجیکٹ میں تاخیر کی بنیادی وجہ ٹھیکیداروں کی سست روی تھی اور اب جو بھی کمپنی یا ٹھیکیدار طے شدہ ٹائم لائن یا معیار پر پورا نہیں اترے گا اسے بلیک لسٹ کر دیا جائے گا اس ضمن میں صوبائی حکام کو احکامات جاری کر دیے گئے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو بہتر بنانے کا وقت آ گیا ہے اور ترقیاتی عمل میں مزید کوئی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر کے لیے فنڈز مختص کرنے پر اپنی اور صوبائی کابینہ کے اراکین کی جانب سے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان کے عوام اس عمل پر پاکستان کے ہر فرد کے شکرگزار ہیں کوئٹہ کراچی شاہراہ جس کو خونی سڑک کہا جاتا تھا اس کو ڈبل کیرج بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے بتایا کہ مانگی ڈیم پر کام جاری ہے اور اس کی تکمیل سے کوئٹہ میں پانی کا دیرینہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت سریاب روڈ میں مواصلاتی منصوبے کے افتتاح پر میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 13

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی مولانا میر محمد اکرم

بیاد محمد فضل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 76 | بدھ 23 اپریل 2025ء 24 شوال المکرم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 231

میر سرفراز بگٹی کا صوبائی محکمہ بلدیات اور دیگر خودمختار اداروں کے لیے مالیاتی نظم و نسق کے خودکار نظام "SAP" (سسٹم ایپلیکیشن اینڈ پراڈکٹس) کا باضابطہ افتتاح

شفافیت اور میرٹ کریسی حکومت کا بنیادی اصول ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

ہر شعبے میں ان ہی اصولوں کی روشنی میں اصلاحات کی جارہی ہیں، دنیا ڈیجیٹلائزیشن اور جدت کی طرف بڑھ رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اس عالمی پیش رفت سے ہم آہنگ ہونا ہوگا، محکمہ لوکل گورنمنٹ اور محکمہ خزانہ کو اس اہم منصوبے کی کامیاب شروعات پر شاباش

اس جدید نظام کے ذریعے مالی معاملات میں شفافیت، اخراجات کی درست منصوبہ بندی اور گھوسٹ ملازمین کے خاتمے جیسے اہم اہداف حاصل کیے جائیں گے، کمشنر کوئٹہ ڈویژن وایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن حمزہ شفقات کی منصوبے کی تفصیلات پر مشتمل بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی محکمہ بلدیات اور دیگر خودمختار اداروں کے لیے مالیاتی نظم و نسق کے خودکار نظام SAP "(سسٹم ایپلیکیشن اینڈ پراڈکٹس) کا باضابطہ افتتاح کردیا ہے اس جدید نظام کے ذریعے مالی معاملات میں شفافیت، اخراجات کی درست منصوبہ بندی اور گھوسٹ ملازمین کے خاتمے جیسے اہم اہداف حاصل کیے جائیں گے منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اس خودکار مالیاتی نظام کی افتتاحی تقریب میں صوبائی مشیر برائے (بقیہ 1 صفحہ 2 پر)

بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری، میر سلیم خان کھوسہ سمیت صوبائی وزراء، مشیر، پارلیمانی سیکرٹریز اور اعلیٰ سول حکام نے شرکت کی تقریب کے دوران کمشنر کوئٹہ ڈویژن وایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن حمزہ شفقات نے منصوبے کی تفصیلات پر مشتمل بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ کہ اس نظام کو پہلے مرحلے میں میٹروپولیٹن کوئٹہ میں نافذ کیا جائے گا، جو یکم جون 2025 سے باقاعدہ طور پر قابل عمل ہوگا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ "یہ نظام محکمہ بلدیات کے مالیاتی امور میں شفافیت کا باعث بنے گا اور حکومت اس آٹومیشن کے عمل کو بتدریج دیگر صوبائی محکموں تک وسعت دے گی۔ انہوں نے کہا کہ "شفافیت اور میرٹوکریسی ہماری حکومت کا بنیادی اصول ہے، اور ہر شعبے میں ان ہی اصولوں کی روشنی میں اصلاحات کی جارہی ہیں انہوں نے کہا کہ دنیا ڈیجیٹلائزیشن اور جدت کی طرف بڑھ رہی ہے اور بلوچستان کو بھی اس عالمی پیش رفت سے ہم آہنگ ہونا ہوگا آخر میں انہوں نے محکمہ لوکل گورنمنٹ اور محکمہ خزانہ کو اس اہم منصوبے کی کامیاب شروعات پر شاباش دی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ بلدیات کے خودکار مالیاتی نظام کا افتتاح کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 14

روزنامہ میزان کوئٹہ

بدھ 23 اپریل 2025ء 24 شوال المکرم 1446ھ

وزیراعلیٰ بلوچستان کا کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مکمل سریاب میں تین ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح

کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کے لیے حکومت پرعزم ہے، میر سرفراز بگٹی

اس مقصد کے حصول میں ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، حکومت سڑکوں اور دیواروں کو خوبصورت بناتی ہے، تقریب کے اختتام پر میڈیا سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو سریاب میں تین ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا جو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت مکمل کیے گئے اس موقع پر پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو مکمل کیے گئے منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کے لیے حکومت پرعزم ہے اور اس مقصد (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

کے حصول میں ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ حکومت سڑکوں اور دیواروں کو خوبصورت بناتی ہے لیکن بعض افراد وال چاکنگ کے ذریعے انہیں خراب کر دیتے ہیں جس کے خلاف اب قانون حرکت میں آئے گا اور وال چاکنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے گی وزیراعلیٰ نے سریاب کے عوام کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کا خیال رکھنے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ ائیرپورٹ روڈ کو بھی خوبصورت بنایا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اربن سینٹرز ڈویلپمنٹ کے منصوبوں پر عملدرآمد ایک مشکل کام ہوتا ہے تاہم پروجیکٹ ڈائریکٹر اور ان کی ٹیم نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا جس پر انہیں مبارکباد دیتے ہیں وزیراعلیٰ نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی کاوشوں کو بھی سراہا تقریب کے اختتام پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت نے آئندہ بجٹ کی تیاری شروع کر دی ہے جس میں کوئٹہ کی ترقی کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ پروجیکٹ میں تاخیر کی بنیادی وجہ ٹھیکیداروں کی سست روی تھی اور اب جو بھی کمپنی یا ٹھیکیدار طے شدہ ٹائم لائن یا معیار پر پورا نہیں اترے گا اسے بلیک لسٹ کر دیا جائے گا اس ضمن میں صوبائی حکام کو احکامات جاری کر دیے گئے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو بہتر بنانے کا وقت آ گیا ہے اور ترقیاتی عمل میں مزید کوئی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر کے لیے فنڈز مختص کرنے پر اپنی اور صوبائی کابینہ کے اراکین کی جانب سے وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ بلوچستان کے عوام اس عمل پر پاکستان کے ہر فرد کے شکرگزار ہیں کوئٹہ کراچی شاہراہ جس کو خونی سڑک کہا جاتا تھا اس کو ڈبل کیرج بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے بتایا کہ مانگی ڈیم پر کام جاری ہے اور اس کی تکمیل سے کوئٹہ میں پانی کا دیرینہ مسئلہ حل ہو جائے گا بی وائی سی کی رہنما ... سمی دین سے متعلق پوچھے گئے سوال پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ سمی دین نے پرچم جلانے کی تردید کی ہے جو مثبت بات ہے تاہم یہ بات طے ہے کہ پرچم کو آگ بی وائی سی کی کسی کارکن نے ہی لگائی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ان کا مقصد کسی فرد کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ بی وائی سی کے مقاصد کو بے نقاب کرنا تھا تاکہ ان لوگوں کو آگاہ کیا جا سکے جو بی وائی سی کو پرامن تنظیم سمجھتے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت سریاب روڈ میں ہوا اصلاحاتی منصوبے کے افتتاح پر میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت سریاب روڈ میں ہوا اصلاحاتی منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو سریاب روڈ کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

Balochistan Times
MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
. B.C.6 VOL XLV No. 1077 QUETTA Wednesday April 23, 2025 /Shawwal 24, 1446 Rs: 3

CM launches automated financial system for local government

Directs action against wall chalking and contractor delays

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has officially inaugurated the automated financial management system "SAP" (System Application and Products) for the provincial local government department and other autonomous bodies.

Through this modern system, important goals such as transparency in financial matters, accurate planning of expenses, and the elimination of ghost employees will be achieved. Provincial Advisor for Local Government Nawabzada Amir Hamza Zehri, Mir Saleem Khan Khosa, provincial ministers, advisors, parliamentary secretaries, and senior civil officials attended the inauguration ceremony of this automated financial system at the Chief Minister's Secretariat on Tuesday. During the ceremony, Commissioner Quetta Division and Administrator Metropolitan Corporation Hamza Shafqat gave a briefing detailing the project and stated that this system will be implemented in Metropolitan Quetta in the first phase, becoming formally operational from June 1, 2025. On this occasion, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti said, "this system will bring transparency to the financial affairs of the local government department, and the government will gradually expand this automation process to other provincial departments." Moreover, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti inaugurated three development projects in Sariab on Tuesday, which were completed under the Quetta Development Project. On this occasion, Project Director Rafiq Baloch provided a detailed briefing to the Chief Minister Balochistan on the completed projects. Addressing the inauguration ceremony, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti stated that the government is committed to the beautification of Quetta city and every citizen must play their role in achieving this goal. He said that while the government makes roads and walls beautiful, some people deface them with wall chalking. The law will now be enforced against those involved in wall chalking. The Chief Minister welcomed the concern of the people of Sariab for development projects and mentioned that Airport Road is also being beautified. He acknowledged that implementing urban center development projects is difficult, however, the Project Director and his team performed well, for which he congratulated them. He also congratulated Commissioner Quetta. Speaking to the media at the end of the ceremony, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that the government has started preparing the next budget, in which the development of Quetta will be prioritized. He stated that the main reason for delays in the Quetta project was the slowness of contractors, and now any company or contractor that fails to meet the agreed timeline or standards will be blacklisted. Orders have been issued to the provincial authorities in this regard. Mir Sarfaraz Bugti asserted that the time has come to improve Balochistan, and no further delays will be tolerated in the development process.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS
Bullet No.

Daily
FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

Development of Quetta to be prioritized in upcoming budget: CM Bugti

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti has said that the government has begun preparations for the upcoming budget, with a special focus on prioritizing the development of Quetta. He stated that the main reason for delays in the Quetta Development Project was the inefficiency of contractors. Moving forward, any company or contractor failing to meet agreed timelines or quality standards will be blacklisted. Orders have already been issued to the provincial authorities in this regard.

He made these remarks while speaking to the media on Tuesday after inaugurating three development projects in the Sariab area, completed under the Quetta Development Project.

On this occasion, Project Director Rafiq Baloch gave the Chief Minister a detailed briefing on the completed projects.

While addressing the inaugural ceremony, CM Bugti emphasized the government's commitment to enhancing the beauty of Quetta city. He urged every citizen to play their part in achieving this goal. He noted that while the government beautifies roads and walls, some individuals deface them through wall chalking. He announced that legal action will now be taken against those involved in such activities.

The Chief Minister appreciated the residents of Sariab for taking care of the development projects and shared that efforts are also underway to beautify Airport Road. He acknowledged that urban development is a challenging task but praised the outstanding performance of the project director and his team, congratulating them on their success. He also commended the Commissioner of Quetta Division for his efforts.

Sarfraz Bugti stressed that the time has come to improve Balochistan, and no further delays in the development process will be tolerated. On behalf of himself and the provincial cabinet, he expressed gratitude to Prime Minister Muhammad Shehbaz Sharif for allocating funds for road construction in Balochistan. He said the people of the province are thankful to all Pakistanis for their support. He also announced that the Quetta-Karachi Continued on page 7 highway, previously known as the "bloody road," will be upgraded to a dual carriageway. He informed that work on the Mangi Dam is progressing and, once completed, will help resolve Quetta's long-standing water crisis.

In response to a question about BYC leader Sammi Deen, the Chief Minister said she has denied involvement in the burning of the national flag, which he termed a positive development. However, he confirmed that the flag was indeed set on fire by a BYC member. He clarified that his intention was not to target any individual but to expose the agenda of the BYC, so that those who perceive it as a peaceful organization are made aware of its true nature.

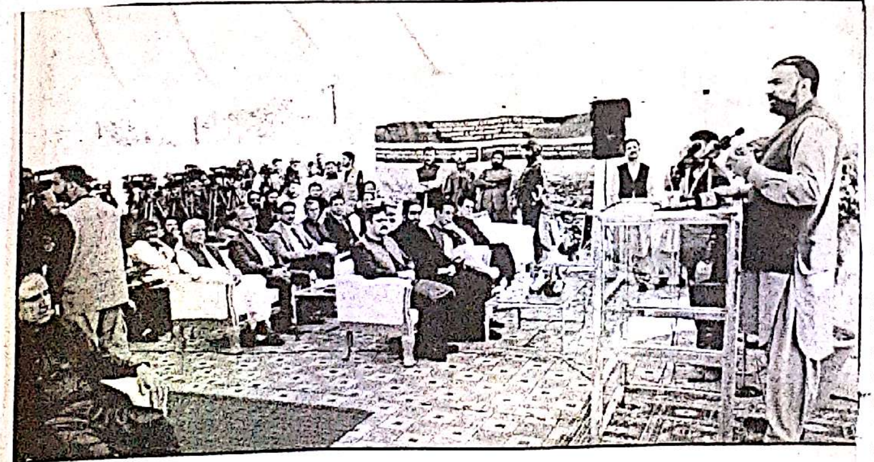

Chief Minister Sarfraz Bugti addressing the attendees during the inauguration of development projects in Saryab Road.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 APR 2025 Page No. 7

بلوچستان کا آنے والا بجٹ عوام دوست ہوگا‘ شعیب نوشیروانی

بجٹ میں اجتماعی فلاحی نوعیت کے منصوبے شامل کرینگے‘ جائزہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت ایس این ای اور آنے والے مالی سال کی بجٹ کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا جس میں سیکرٹری خزانہ عمران زرکون ، اسپیشل سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ اور محکمہ خزانہ کے حکام بھی موجود تھے صوبائی وزیر نے کہا کہ آنے والا بجٹ عوام دوست ہوگا اجتماعی فلاحی نوعیت کے منصوبے بڑی تعداد میں شامل کرینگے حکومت نے روز اول سے مفاد عامہ کے فلاح و بہبود کے لیے تہیہ کر رکھا ہے تاکہ عوام کے مسائل ان کے دلہیز پر حل ہوسکے صوبائی وزیر نے غیر ضروری اخراجات کو کم کرنے کیلئے محکمہ خزانہ کو ہدایت کی اور اس کے ساتھ ایس این ای پر تفصیلی گفتگو ہوئی صوبائی وزیر خزانہ نے کہا کہ آنے والے مالی سال کے شروع سے محکمہ خزانہ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے نئے جدید سافٹ ویئر کے ذریعے ڈیجیٹلائز ہونی چاہیے کیونکہ اس کے ذریعے بجٹ اور دیگر مالی اخراجات کا آسانی سے جائزہ لینے میں اور بہتری آئے گی۔[

بھل صفائی سے زمیندار اور کسان مزید خوشحال ہونگے‘ فیصل خان جمالی

کیرتھر کینال میں مٹی کی تہہ کے باعث پانی کی دستیابی میں مسائل کا سامنا تھا‘ صوبائی وزیر

گنداخہ (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے بھل صفائی اور کینالز کے انفراسٹرکچر کی مکمل بحالی کے لیے خطیر رقم فراہم کر کے کسانوں کے مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے ہیں کیرتھر کینال کی بھل صفائی کے بعد کینال میں 17سو کیوسک زیادہ پانی آنے کی گنجائش ہو جائے گی اور مزید ایک لاکھ سے زائد ایکڑ اراضی سیراب ہوگی بھل صفائی سے کسان اور کاشت کار مزید خوشحال ہونگے صوبائی وزیر نے کہا کہ کیرتھر کینال میں مٹی کی تہہ کی وجہ سے زرعی پانی کی فراہمی میں مشکلات درپیش تھیں جن کا ازالہ کرنا وقت کی ضرورت تھی۔

MASHRIQ QUETTA

سرکاری ہسپتالوں کیلئے بجٹ میں اضافہ کریں گے‘ بخت محمد کاکڑ

حکومت عوام دوست اور عوام کے امنگوں کے مطابق فیصلے کر رہی ہے‘ وزیر صحت بلوچستان

متعلقہ انتظامیہ عوام کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کریں کوتاہی برداشت کرینگے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں عوام کے علاج و معالجہ فراہم کرنے کیلئے آنیوالے بجٹ میں اضافہ کریں گے تاکہ عوام کو سرکاری سطح پر نہ صرف علاج بلکہ ادویات بھی مل سکے موجودہ حکومت عوام دوست اور عوام کے امنگوں کے مطابق فیصلے کر رہی ہے سرکاری ہسپتالوں میں متعلقہ انتظامیہ عوام کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کریں کوتاہی برداشت کرینگے اور نہ ہی اس پر .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

خاموش بیٹھیں گے‘ یہ بات انہوں نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی‘ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے آتے ہی صحت اور تعلیم کے حوالے سے جو ترجیحات کا ذکر کیا اس پر اگر سو فیصد عملدرآمد نہیں کیا گیا لیکن پچاس فیصد تک ضرور عمل ہوا اور اس وقت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں سرکاری ہسپتالیں کو فنکشنل کر دیا اور انتظامیہ کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ سرکاری ہسپتالوں میں عوام کے علاج و معالجے کیلئے بھرپور اقدامات کریں بلکہ بعض جگہوں پر سابقہ انتظامیہ جو عوام کی بجائے ذاتی مفادات کیلئے کوشاں تھے ان کا تبادلہ کر کے ان کی جگہوں پر ایماندار اور قابل ڈاکٹروں کو تعینات کیا گیا ان ڈاکٹروں کی تعیناتی سے مثبت اثرات آنا بھی شروع ہو چکا ہے جو خوش آئند بات ہے انہوں نے کہا کہ مجھے اس حوالے کسی کے خلاف ذاتی بنیاد پر یا ذاتی مفادات پر کارروائی نہیں کروں گا اور نہ ہی میرا ارادہ ہے مجھے عوام عزیز ہے اور عوامی مفادات پر کوئی بھی کمپرومائز کرونگا اور نہ ہی خاموش بیٹھوں گا ڈاکٹرز اپنے آپ کو مسیحا سمجھ کر اس غریب صوبے کے عوام کے علاج و معالجے پر حکومتی اقدامات پر عملدرآمد ان کے علاج کو یقینی بنایا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

پنک سکوٹی پروگرام وومن امپاورمنٹ کی جانب تاریخی پیش رفت ہے‘ مینا مجید

وزیراعلیٰ کا یہ اقدام صنفی مساوات کی اعلیٰ ترین مثال ہے اور شہید بینظیر بھٹو کی جانب سے بچیوں کو یکساں مواقع کی یاد دہراتی ہے

اس منصوبے کو صوبہ بھر تک بڑھایا جائے تاکہ ہر ضلع کی طالبات کو تعلیمی اداروں اور ملازم خواتین کو دفتروں تک پہنچنے میں آسانی ہو

آج بلوچستان کی بیٹیاں روایتی رکاوٹوں کو عبور کر کے اعتماد کے ساتھ سڑکوں پر رواں دواں ہیں جو کامیابی کا مظہر اور باعث مسرت ہے

کوئٹہ، 22 اپریل۔ صوبائی مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے طالبات کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے شروع کیے گئے پنک سکوٹی پروگرام کو خواتین کی خودمختاری اور اعتماد کی جانب ایک تاریخی پیش رفت قرار دیتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اقدامات کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کا یہ عمل صنفی مساوات کی اعلیٰ ترین مثال ہے اور شہید بینظیر بھٹو کی جانب سے بچیوں کو یکساں مواقع کی یاد دہراتی ہے۔ انہوں نے اس امر کا اظہار کیا کہ وہ کابینہ کے اراکین سے گزارش کریں گی کہ اس منصوبے کو صوبہ بھر تک بڑھایا جائے تاکہ ہر ضلع کی قابل، ہونہار طالبات کو اپنی تعلیمی اداروں تک پہنچنے میں آسانی ہو اور بچیاں علم کی روشنی سے فیضیاب ہوں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ آج بلوچستان کی بیٹیاں روایتی رکاوٹوں کو پیچھے چھوڑ کر اعتماد کے ساتھ سڑکوں پر رواں دواں ہیں جو انتہائی خوشی اور مسرت کا مقام ہے، اور یہ سب وزیراعلیٰ کی سوچ، عزم اور عملی قیادت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنک سکوٹی پروگرام ایک خواب کی تعبیر ہے، وہ خواب جس میں ہر بیٹی محفوظ، بااختیار اور خودمختار ہو۔ محترمہ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ یہ پروگرام نہ صرف لڑکیوں کو نقل و حرکت کی سہولت دے رہا ہے بلکہ انہیں یہ پیغام بھی دے رہا ہے کہ وہ اپنی زندگی کے فیصلے خود لے سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ایک بیٹی خود سے کالج، یونیورسٹی یا دفتر پہنچتی ہے تو وہ صرف منزل نہیں طے کر رہی وہ معاشرے میں اپنی جگہ بنا رہی ہوتی ہے اور بلوچستان کی روایات اسکی ہر طرح سے حفاظت کو یقینی بنا رہی ہوتی ہے۔ انہوں نے والدین، اساتذہ اور معاشرے کے تمام افراد سے اپیل کی کہ وہ اپنی بیٹیوں کو اعتماد دیں، انہیں آگے بڑھنے دیں، کیونکہ بیٹیوں کے ہاتھ میں اگر قلم اور ہنر ہو تو معاشرہ روشنی سے بھر جاتا ہے۔ محترمہ مینا بلوچ نے یقین دلایا کہ محکمہ کھیل وامور نوجوانان ہر اس منصوبے کا ساتھ دے گا جو نوجوانوں کی ترقی، تعلیم اور خودانحصاری سے جڑا ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 APR 2025 Page No. 18

بلوچستان ہائیکورٹ کا لکپاس کے مقام سے گرفتار لوگوں کی فوری رہائی کا حکم

ایڈووکیٹ جنرل نے 21 اپریل کو گرفتار لوگوں کی رہائی کے احکامات پیش کردیئے، عدالت نے دائر آئینی درخواست نمٹادی

کوئٹہ (خ ن) جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل عدالت عالیہ بلوچستان کے دو رکنی بنچ نے ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کو 21 اپریل 2025 کو لک پاس کے مقام پر ایم پی او آرڈیننس 1960 کے سیکشن 3 کے تحت زیر حراست درخواست گزاروں/نظر بندوں کو فوری طور پر رہا کرنے کا حکم دیتے ہوئے ایڈوکیٹ ساجد ترین ودیگر کا دائر آئینی درخواست نمٹادی۔ دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے حکم صادر کرتے ہوئے کہا کہ زیر حراست سیاسی ورکروں کی اگر کسی دوسرے کیس میں ضرورت نہ ہوتو انہیں پوری طور پر رہا کیا جائے۔ یہ معاملہ کل یعنی 21.04.2025 کو مقرر کیا گیا تھا جب دلائل کے دوران اس بات کی نشاندہی کی گئی تھی کہ ضلع مستونگ میں لک پاس کے قریب مبینہ جلوس نکالا گیا تھا، جو کہ ڈی سی مستونگ کے دائرہ اختیار میں آتا ہے، لہٰذا ایسے حالات میں درج ذیل استفسارات ایڈوکیٹ جنرل سے کیے گئے کہ کیا ڈی سی کوئٹہ درخواست گزاروں کے خلاف مواخذہ آرڈر/نوٹیفکیشن جاری کرنے کے اہل/دائرہ اختیار رکھتے تھے، کیا درخواست گزاروں کو ایم پی او آرڈیننس 1960 کو جاری ہونے کے بعد 15 دن کے اندر کالعدم حکم/نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا؟، کیا حکومت نے ایم پی او آرڈیننس 1960 کے سیکشن 3، کے مطابق مقدمات/نمائندگی کی سماعت کے لیے کوئی بورڈ تشکیل دیا تھا۔ اور کیا 14 سال سے کم عمر کے نوجوانوں کے خلاف غیر قانونی حکم/نوٹیفکیشن پاس کیا گیا تھا جیسا کہ درخواست گزاروں کے وکیل نے نشاندہی کی تھی کہ زیادہ تر درخواست گزاروں کی عمریں 12 سے 13 سال تھیں، جواب میں، ماہر ایڈوکیٹ جنرل نے یا تو غیر قانونی احکامات/اطلاعات کو واپس لینے یا اس کی قانونی حیثیت کا دوبارہ جائزہ لینے کے لیے وقت مانگا۔ آج، ماہر ایڈوکیٹ جنرل پیش ہوئے اور 21.04.2025 کو حراست میں لیے گئے درخواست گزاروں کی رہائی/واپس لینے کے احکامات پیش کیے جو عوامی آرڈیننس، 1960 ترمیم شدہ، 2002، 2021 اور 2022 کے سیکشن 3 کے تحت منظور کیے گئے غیر منقولہ احکامات/اطلاعات [illegible] منظور کیے گئے تھے۔

عدالت عالیہ میں فضائی کرایوں کیخلاف درخواست کی سماعت

ایوی ایشن اتھارٹی، مسابقتی کمیشن کو رپورٹ جمع کرانے کا ایک اور موقع

اگلی پیشی پر چیف سیکرٹری کا نمائندہ عدالت میں رپورٹ پیش کریگا کہ متعلقہ ائیر لائنز کیخلاف کوئی کارروائی کی گئی ہے یا نہیں

کوئٹہ (خ ن) جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس سردار احمد خان حلیمی پر مشتمل عدالت عالیہ بلوچستان کے دو رکنی ڈویژنل بنچ نے کوئٹہ سے ملک کے دیگر شہروں کے لیے پروازوں کی تعداد میں کمی اور کرائیوں میں اضافے سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ دو رکنی ڈویژنل بنچ کے معزز ججز نے سماعت کے دوران اس مقدمے کی پچھلی سماعت پر متعلقہ اتھارٹی کے سامنے ایک استفسار کیا تھا کہ آیا غالب ایئر لائنز نے فریکوئنسی میں زبردست کمی کی ہے۔ کوئٹہ میں پروازوں کے ساتھ ساتھ ٹکٹوں کی قیمتوں میں اضافہ سول ایوی ایشن ایکٹ 2023، مسابقتی ایکٹ 2010 اور بلوچستان کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 2003 کی صریح خلاف ورزی ہے تاہم ایوی ایشن اتھارٹیز یا مسابقتی کمیشن آف پاکستان کی جانب سے کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی، جو کہ ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی تھی۔ ایسے حالات میں چیف سیکرٹری کا نمائندہ جو فوری طور پر معاملے سے بخوبی واقف ہے اگلی تاریخ سماعت پر اس رپورٹ کے ساتھ عدالت میں پیش ہوگا کہ آیا متعلقہ ایئر لائنز کے خلاف بلوچستان کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 2003 کے تحت کوئٹہ سے آنے والی پروازوں کی تعداد میں زبردست کمی اور ٹکٹ کی قیمتوں میں اضافے کے سلسلے میں کوئی کارروائی کی گئی ہے یا نہیں۔ جواب دہندگان نمبر 1، 7 اور 8 کو اس عدالت کے حکم مورخہ 08.04.2025 کے پیش نظر تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کا ایک اور موقع دیا گیا ہے۔ اور اس مقدمے کو پانچ مئی 2025 تک ملتوی کر دیا گیا۔

عدالت نے کوئٹہ پریس کلب سے متعلق ڈپٹی کمشنر کے حکم نامے کو معطل کردیا

ڈی سی کوئٹہ نے پریس کانفرنس کے لیے ضلعی انتظامیہ سے پیشگی اجازت لینے کی شرط رکھی تھی

کوئٹہ (خ ن) جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل عدالت عالیہ بلوچستان کے دو رکنی ڈویژنل بنچ نے ایک آئینی درخواست کے اندر اپنے ایک عبوری حکم کے ذریعے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے 27 اگست 2024 کے حکم جس میں پریس کلب کوئٹہ میں پریس کانفرنس کے لیے ضلعی انتظامیہ سے پیشگی اجازت لینے کی شرط رکھی گئی تھی کو معطل کرتے ہوئے مقدمے کو ایک ہفتے کے لیے ملتوی کر دیا۔ 15 اپریل 2025 کو اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نے عدالت کو اس نکتے پر مطمئن کرنے کے لیے وقت مانگا تھا کہ ڈپٹی کمشنر کس قانون کے تحت کسی بھی تنظیم یا سیاسی جماعت کو ضلعی انتظامیہ کے این او سی کے بغیر پریس کلب میں کانفرنس یا سیمینار منعقد کرنے سے روکنے کے حوالے سے کوئی حکم دینے کا مجاز ہے۔ گزشتہ روز اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ وہ پہلے ہی اس کا جواب جمع کرا چکے ہیں، جو غیر تسلی بخش ہے کیونکہ یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973 کے آئین کے آرٹیکل 19 کی خلاف ورزی کے مترادف ہے جس میں کہا گیا کہ 'ہر شہری کو آزادی اظہار اور اظہار رائے کا حق حاصل ہوگا۔ اور پریس کی آزادی ہوگی۔ مندرجہ بالا کے پیش نظر، ماہر اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کو ہدایت کی گئی کہ وہ اگلی تاریخ سماعت کو تفصیلی رپورٹ پیش کریں۔ سیکرٹری پریس کلب کوئٹہ کو بھی نوٹس جاری کرتے ہوئے ہدایت کی گئی کہ وہ اگلی تاریخ سماعت تک یا اس سے پہلے اس حوالے سے رپورٹ پیش کریں۔

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا مختلف اضلاع میں 32 مراکز کو جرمانہ

معیاری اور محفوظ خوراک کی فراہمی اولین ترجیح، کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی، ڈی جی وقار خورشید

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی صوبہ بھر میں ناقص اور مضر صحت خوراک کی فراہمی کے مکمل خاتمے کیلئے مختلف اضلاع میں بلاتعطل اور بلا امتیاز کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں کوئٹہ، خضدار، اورماڑہ اور محبت پور میں بی ایف اے کی انسپکشن ٹیموں نے قوانین کی خلاف ورزی اور غیر معیاری و زائد المیعاد اشیاء خورد ونوش کی فراہمی سمیت مختلف وجوہات پر مجموعی طور پر 32 خوراک کے مراکز پر جرمانے عائد کیے۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق کوئٹہ شہر میں متفرق خوراک کے مراکز اور کارخانوں کا معائنہ کیا گیا، جہاں صفائی کے ناقص انتظامات، ایس او پیز کی خلاف ورزی اور شہریوں کو غیر محفوظ خوراک کی فراہمی پر متعدد بیکری یونٹس، ہوٹلز، جنرل اسٹورز، فاسٹ فوڈ کارنرز، ایک آئس لولی یونٹ، ایک کلچہ کارخانہ اور بی ایم سی ہسپتال کی کینٹین کے خلاف ایکشن لیا گیا جبکہ ارباب کرم خان روڈ میں دودھ میں خشک پاؤڈر اور پانی کی ملاوٹ ثابت ہونے پر ایک دودھ فروش کو بھی جرمانہ کیا گیا۔ مزید برآں خضدار میں زونل انسپکشن ٹیم نے پانچ کنفیکشنری و جنرل اسٹورز سے زائد المیعاد بسکٹ، کیک، چاکلیٹ، پیکٹ مصالحے اور مضر صحت چائنیز نمک کی بڑی مقدار ضبط کرکے تلف جبکہ متعلقہ دکانداروں پر بھاری جرمانے عائد کیے۔ اسی طرح اورماڑہ میں ایک ہول سیلر اور دو جنرل اسٹورز سے ایکسپائرڈ و ممنوعہ خوردنی اشیاء قبضے میں لی گئیں۔ محبت پور میں صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات اور حفظان صحت کے اصولوں کی سنگین خلاف ورزی پر ایک پولٹری شاپ اور ایک ہوٹل کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی وقار خورشید عالم کا کہنا ہے کہ شہریوں کو معیاری اور محفوظ خوراک کی فراہمی ہماری اولین ترجیح ہے، تمام چھوٹے بڑے مراکز وخوراک کے صنعتی یونٹس اور کارخانوں کی بلاتعطل انسپکشن کا عمل جاری رہے گا۔

ایران میں بلوچستان وپاکستان کے مثبت امیج کو اجاگر کیا ہے، ڈی جی خانہ فرہنگ

فارسی اور خطاطی کے مفت کورسز شروع کریں گے اعلان، تعلقات کے فروغ میں میڈیا کا کلیدی کردار، ابوالحسن امیری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران کوئٹہ ابوالحسن امیری نے کہا ہے کہ پاکستان اور ایران کے برادرانہ تعلقات کے فروغ میں میڈیا کا کلیدی کردار ہے، ہم نے ہمیشہ ایران میں بلوچستان و پاکستان کے مثبت امیج کو اجاگر کیا ہے، کوئٹہ پریس کلب اور خانہ فرہنگ ایران کوئٹہ کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے جائیں تاکہ دونوں ممالک کے صحافیوں کے درمیان وفود کے تبادلے کیے جاسکیں، یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی نو منتخب کابینہ کو مبارکباد پیش کرنے کے موقع پر کوئٹہ پریس کلب میں بات چیت میں کہی۔ ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران کوئٹہ ابوالحسن امیری نے کہا کہ پاکستان خطے میں ہونے والی تبدیلیوں اور ایران و سعودی عرب کے تعلقات میں بہتری سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ پاک ایران سرحد پر دشمنوں کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے، اس ضمن میں سرحدی علاقوں میں دہشت گردی کے واقعات کے خاتمے کے لیے باہمی رابطے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کی جنگ میں اسرائیل وصیہونی میڈیا کے پروپیگنڈے کے توڑ کے لیے حساس کی میڈیا نے فلسطینیوں کی حقیقی آواز کو دنیا بھر میں اجاگر کیا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے نے کوئٹہ پریس کلب کے ارکان کے لیے فارسی زبان اور خطاطی کے مفت کورسز شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان تجارتی حجم کو مزید بڑھانے کے لیے لوگوں کی ذہن سازی اور مثبت رائے بنانے میں صحافیوں کے کردار سے انکار ممکن نہیں، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے زاہدان اور مشہد کے درمیان براہ راست پروازوں کی بحالی تاجروں اور سول سوسائٹی کا مطالبہ ہے۔ قبل ازیں صدر کوئٹہ پریس کلب عرفان سعید اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر خلیل احمد نے ڈی جی خانہ فرہنگ ایران کوئٹہ ابوالحسن امیری کی کوئٹہ پریس کلب آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے ساتھ بھائی چارے اور ہمسائیگی کا رشتہ ہے۔ تاجروں اور علماء کی طرح صحافیوں کے وفود بھی ایران بھجوائے جائیں۔

علامہ اقبال صوبائی ادبی ایوارڈ کی تقریب آج ہوگی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ثقافت، سیاحت و آثار قدیمہ حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام علامہ اقبال صوبائی ادبی ایوارڈ کی تقریب آج ہوگی مہمان خصوصی نوابزادہ میر زرین مگسی پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت وثقافت بلوچستان ہوں گے۔

لیویز فورس کے تمام اہلکاروں اور اثاثہ جات کو ضلعی پولیس کے حوالے کرنے کے احکامات جاری

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ داخلہ بلوچستان نے لیویز فورس کے تمام اہلکاروں اور اثاثہ جات کو ایک ہفتے کے اندر ضلعی پولیس کے حوالے کرنے کے احکامات جاری کردیے ہیں۔ جاری کردہ سرکاری حکم نامے کے مطابق، وفاقی وصوبائی دونوں سطحوں پر کام کرنے والے لیویز اہلکاروں اور ان کے زیر استعمال اثاثہ جات کو ضلعی پولیس افسران کے سپرد کیا جائے گا۔ اس عمل کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنا لازم ہوگا۔ مزید برآں، محکمہ داخلہ نے ہدایت کی ہے کہ حوالگی مکمل ہونے کے بعد وصولی کی تصدیق کے لیے متعلقہ دستاویزات (ریسیوینگ لیٹر) محکمہ داخلہ بلوچستان سے شیئر کیے جائیں۔

BINUQ میں 13 ماہ بعد گردوں کی پیوند کاری کا آپریشن جمعہ کو ہوگا

ادارہ کی نئی انتظامیہ عوام کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، ترجمان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف نیفرالوجی کوئٹہ کی انتظامیہ نے بیان میں کہا ہے کہ 13 ماہ بعد دوبارہ گردوں کی پیوند کاری کے آپریشن شروع کئے جارہے ہیں اور اس سلسلے میں پہلا انتقال گردہ ہیومن آرگن ٹرانسپلانٹ ایکٹ کے مطابق جمعہ 25 اپریل کو کیا جائے گا جس کے لئے بنق کی ٹیم نے تیاری مکمل کر لی ہے۔ گردوں کا یہ ٹرانسپلانٹ نیفرالوجی، یورالوجی کے ماہرین کی زیر نگرانی میں کیا جائے گا۔ ترجمان کے مطابق بنق (BINUQ) کی نیفرالوجی کی ٹیم میں ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر فضل مندوخیل کے علاوہ ڈاکٹر نادیہ، ڈاکٹر حبیب بلوچ، ڈاکٹر حمید اللہ اور ڈاکٹر صادق کاکڑ یورالوجی کی ٹیم میں ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر حیات کاکڑ کے علاوہ ڈاکٹر شوکت علی، ڈاکٹر مقبول جبار، ڈاکٹر احمد اللہ اور ڈاکٹر راشد علی شامل ہیں۔ ادارہ کی نئی انتظامیہ مریضوں کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق سہولیات فراہم کرنے کیلئے پر عزم ہے۔ بنق ترجمان نے مزید بتایا کہ صوبے کے مریضوں کو انتقال گردہ کیلئے دیگر صوبوں کو جانے کی ضرورت نہیں جبکہ پڑوسی ملک افغانستان کیلئے بھی خصوصی پیکیج کا اعلان کیا گیا ہے جس کے تحت رعایتی فیس پر انتقال گردہ کے آپریشن کئے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

بدانتظامی کے باعث 67 ہزار عازمین کا حج داؤ پر لگ گیا، چیئرمین قائمہ کمیٹی

ہر سال حج انتظامات بدانتظامی کا شکار جس کے باعث ہزاروں عازمین کو انتہائی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، سینیٹر عبدالقادر

حج انتظامات میں ناکامی کا سارا بوجھ آرگنائزرز پر ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ حکومتی بدانتظامی کے سبب 67 ہزار عازمین کا حج داؤ پر لگ گیا، وزارت مذہبی امور کا کام ہی حج وعمرہ کے معاملات کو احسن طریقے سے بروقت انجام تک پہنچانا ہوتا ہے حجاج کی ایک خاص تعداد حکومت کے زیر انتظام حج پالیسی کے تحت حج کرتی جبکہ حج کوٹہ کے تحت ہی حج آرگنائزرز عازمین کے حج کے معاملات کے ذمہ دار ہوتے ہیں ہر برس حج انتظامات بدانتظامی کا شکار ہو جاتے ہیں جس وجہ سے ہزاروں عازمین کو بے انتہا مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

حج سے متعلق اکثر وبیشتر طرح طرح کے اسکینڈلز سامنے آتے رہتے ہیں لیکن کبھی ان اسکینڈلز میں ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ امسال نجی حج اسکیم کے 67 ہزار عازمین کے معاملے پر حج آرگنائزرز، پرائیوٹ ٹور آپریٹرز اور حکومت آمنے سامنے آگئے ہیں حج انتظامات میں ناکامی کا سارا بوجھ آرگنائزرز پر ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے حالانکہ اصل ذمہ داری متعلقہ اداروں پر عائد ہوتی ہے۔ 200 ارب روپے سعودی عرب منتقل کیے جاچکے ہیں

Century Express Quetta

ادبی ایوارڈ کی تقریب آج ہوگی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ثقافت، سیاحت و آثار قدیمہ حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام علامہ اقبال صوبائی ادبی ایوارڈ کی پروقار تقریب 23 اپریل کو منعقد کی جائے گی۔ یہ ایوارڈ ان اہل قلم شخصیات کو پیش کیا جائے گا جنہوں نے ادب کے میدان میں غیر معمولی خدمات انجام دی ہیں۔ اس تقریب کا مقصد ادبی تخلیقات کو خراج تحسین پیش کرنا اور مصنفین کی کاوشوں کو سراہنا ہے۔ تقریب کے مہمان خصوصی نوابزادہ میر زرین مگسی پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت وثقافت بلوچستان ہوں گے۔ توقع کی جارہی ہے کہ اس موقع پر صوبے بھر سے اہل قلم، ادبی شخصیات اور فنون لطیفہ سے وابستہ افراد بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔ یہ تقریب نہ صرف بلوچستان کی ثقافتی زندگی میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی بلکہ نوجوان نسل کو ادب سے جڑنے کی ترغیب بھی دے گی۔

گوادر، پولیس جوائن نہ کرنیوالے لیویز اہلکاروں کو آخری وارننگ

163 لیویز اہلکاروں کو تین روز میں پولیس تھانوں میں رپورٹ کرنے کی ہدایت

مقررہ مہلت کے بعد کوئی بھی عذر قابل قبول نہیں ہوگا، ڈپٹی کمشنر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر گوادر نے لیویز کے 163 اہلکاروں کو پولیس جوائن نہ کرنے پر تین روز میں متعلقہ پولیس تھانوں میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کردی۔ ذرائع کے مطابق بی ایریا کو اے ایریا میں ضم کرنے کے بعد گوادر سے تعلق رکھنے والے 163 لیویز اہلکاروں نے ابھی تک پولیس جوائن نہیں کی ہے ڈپٹی کمشنر گوادر نے پولیس جوائن نہ کرنے والے لیویز اہلکاروں کو آخری وارننگ دیتے ہوئے اہلکاروں کو تین روز میں متعلقہ پولیس تھانوں میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی ہے بصورت دیگران کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن نے بتایا ہے کہ لیویز فورس کے وہ 163 اہلکار جنہوں نے تاحال پولیس فورس میں شمولیت اختیار نہیں کی انہیں عوامی نمائندوں، معتبرین علاقہ اور سیاسی وسماجی شخصیات کی درخواستوں پر آخری بار تین دن کی مہلت دی جارہی ہے، ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ اہلکار آج سے لے کر جمعرات 24 اپریل تک اپنی جوائننگ رپورٹ متعلقہ حکام کو پیش کریں تاکہ ان کی تنخواہیں بحال کی جاسکیں مقررہ مہلت کے بعد کوئی بھی تاخیر یا عذر قابل قبول نہیں ہوگا۔

تمام اہلکار و آفیسران انسداد پولیو مہم کو کامیابی سے ہمکنار کریں، ڈی سی نصیر آباد

ضلع میں جاری انسداد پولیو مہم کی ڈی سی منیر احمد خان کاکڑ نے ذاتی طور پر نگرانی کی، ریکارڈ کی جانچ کی اور بچوں کے فنگر مارکنگ کا معائنہ بھی کیا

گزشتہ روز ڈی سی نے ٹاؤن ایریا شرقی ڈیرہ مراد جمالی اور غربی ڈیرہ مراد جمالی کے علاقوں کا دورہ کیا اور پولیو ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر منیر احمد خان کاکڑ کی پولیو مہم کی بذات خود نگرانی، اور پولیو ٹیموں کا معائنہ تفصیلات کے مطابق آج ڈپٹی کمشنر نصیر آباد منیر احمد خان کاکڑ نے پولیو کے خاتمے کے لیے جاری مہم کا بذات خود معائنہ کیا۔ انہوں نے ٹاؤن ایریا شرقی ڈیرہ مراد جمالی اور غربی ڈیرہ مراد جمالی کے علاقوں میں پولیو ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا، اس موقع پر این اسٹاپ ڈاکٹر غلام یاسین واجلی اور پی اے ٹو ڈپٹی کمشنر منظور احمد شیرازی بھی ہمراہ تھے ڈپٹی کمشنر نے ٹیموں کے ریکارڈ کی جانچ کی اور بچوں کے فنگر مارکنگ کا معائنہ بھی کیا۔ اس موقع پر پولیو ورکرز سے گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پولیو جیسے موذی مرض کے خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ ہر اس بچے تک پہنچا جائے جو ابھی تک پولیو کے قطرے پینے سے محروم ہے۔ انہوں نے ٹیموں پر زور دیا کہ وہ اپنی بھرپور محنت اور ذمہ داری کے ساتھ کام جاری رکھیں تاکہ ضلع نصیر آباد کو پولیو سے مکمل طور پر محفوظ رکھا جا سکے انہوں نے کہا کہ پولیو ورکرز کو اپنے فرائض انجام دینے میں گرمیوں کے باعث مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے مگر آنے والی نئی نسل جس سے ہم سب کا مستقبل وابستہ ہے ان کو اس مہلک مرض سے بچانا بھی ضروری ہے اس لئے اپنے فرائض کی ادائیگی میں کوئی کوتاہی ہرگز نہ کریں بلکہ خلوص دل سے انجام دیں لوگوں کی جانب سے ڈپٹی کمشنر کا یہ اقدام پولیو کے خلاف مہم کو مزید مؤثر بنانے کی جانب اہم قدم سمجھا جا رہا ہے۔

خواتین کی معاشی خودمختاری کیلئے خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں، ایڈیشنل چیف سیکرٹری

حکومت بلوچستان خواتین کو ہر شعبے میں نمایاں مقام دلانے اور انکی صلاحیتوں سے استفادہ کرنے کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے

حکومتی کاوشوں سے خواتین بااختیار و خودکفیل ہوں گی، ویمن سنٹر، شیلٹر ہوم، ہیلپ لائن اور ویمن بازار بزنس سینٹر کے افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات حافظ عبد الباسط نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان خواتین کو ہر شعبے میں نمایاں مقام دلانے اور انکی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور خواتین کو معاشی طور پر مضبوط بنانے کے لئے خصوصی اقدامات کیے جا رہے ہیں جس سے نہ صرف عورتیں خودکفیل ہوں گی بلکہ صوبے کی معیشت بھی بہتر ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز کوئٹہ میں ویمن سنٹر، شیلٹر ہوم، ہیلپ لائن اور ویمن بازار بزنس سینٹر کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے کئی طرح کے منصوبے پی ایس ڈی پی 2025-26 میں شامل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ویمن بازار کا انعقاد ایک مثبت اقدام ہے۔ جس کا مقصد بلوچستان میں خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے کے لیے موجودہ صوبائی حکومت "ویمن بزنس بازار" جیسے اقدامات کے ذریعے کوششیں کر رہی ہیں تاکہ انہیں ایک محفوظ پلیٹ فارم مہیا کیا جا سکے۔ جو خاص طور پر خواتین کی طرف سے پیش کردہ مصنوعات اور خدمات کی نمائش اور فروخت کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ان اقدامات کا مقصد خواتین کو صارفین سے جڑنے، نیٹ ورکس بنانے اور اپنے کاروبار کو بڑھانے کے لیے پلیٹ فارم فراہم کر کے معاشی طور پر بااختیار بنانا ہے۔ اور ان کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ اس موقع پر سیکرٹری وویمن ڈویلپمنٹ سائرہ عطاء نے کہا کہ وویمن سینٹر و شیلٹر ہوم ایک سرکاری ادارہ ہے جو کہ محکمہ ترقی نسواں حکومت کے تحت خدمات انجام دے رہا ہے۔ یہ ادارہ بلوچستان میں کوئٹہ، سبی اور خضدار میں خواتین کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ ادارہ عورتوں پر تشدد کے خلاف اور ان کی ذہنی و معاشرتی بہبود کی بحالی کیلئے اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماہر نفسیات، معالجین ذہنی امراض ماہر قانون سینٹر میں تشدد سے شکار خواتین کی بحالی کیلئے اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ سرکاری وغیرہ سرکاری اور قانون نافذ کرنے والے ادارے سینٹر کو اپنے مقاصد کے حصول میں تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ خواتین جو ذہنی مشکلات سے دوچار ہیں یا ماضی میں رہ چکی ہیں، ایسی خواتین جن کو کسی قسم کے تشدد سماجی، جسمانی یا جنسی تشدد کا نشانہ بنی ہوں یا اب بھی ان ہی حالات سے گزر رہی ہیں، ایسی خواتین جن میں خود اعتمادی کی کمی ہو یا احساس کمتری کا شکار ہیں۔ وہ مذکورہ ادارے میں آ سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس بازار کا مقصد صوبے بھر میں خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے مدد کرنا ہوتا ہے۔ خواتین کی جانب سے اپنی اپنی ثقافت کے مختلف مصنوعات کے اسٹالز جن میں فوڈ، ہینڈی کرافٹ، شال، میوہ جات، جیولری و دیگر لگائے گئے تھے۔ سٹالز میں بھی لوگوں کی دلچسپی اور خاص کر خواتین نے مختلف اضلاع کی مصنوعات کی بہت تعریف کی جو قابل دید تھے۔ اس موقع پر سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری فشریز جاوید انور شاہوانی، کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات بھی موجود تھے۔

اساتذہ معاشرتی ارتقاء کے بنیادی ستون ہیں، ڈی سی زیارت

بڑے مقام پر فائز ہونے کی وجہ سے اُن سے زیادہ محنت کی توقع کی جاتی ہے

متعدد اسکولوں کا دورہ، اساتذہ سے ملاقات، جاری ڈویلپمنٹ ورکس کا معائنہ

زیارت (خ ن) ڈپٹی کمشنر زیارت ذکاء اللہ درانی کا زیارت شہر کے سکولوں کے دورے۔ اساتذہ کی حاضری، تدریسی عمل، طلبہ کی ڈسپلن اور وہاں پر جاری ڈویلپمنٹ ورکس کا معائنہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اساتذہ معاشرے کی ارتقاء میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں لہذا اتنے بڑے مقام پر فائز ہونے کی وجہ سے ان سے دیگر ملازمین کے مقابلے میں زیادہ محنت کی توقع کی جاتی ہے۔ جب تک اساتذہ اپنی مکمل حاضری یقینی نہیں بنائینگے تب تک بچے سکول نہیں آئینگے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ سکولوں میں ڈسپلن پر بھی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ سکولوں میں جاری ترقیاتی کام کے حوالے سے ذمہ دار اساتذہ کو ہدایت کی کہ کام کی نگرانی کریں اور معیاری کام کر کے طلبہ کے کلاس رومز، لیبارٹریز اور حالز کی کمی جیسے دیرینہ مسائل سے ان کو چھٹکارا دیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 APR 2025 Page No. 21

پرائیویٹ ہسپتالوں میں صحت کارڈ پر آپریشن نہ کرنے کا نوٹس لیا جائے، پشتونخوامیپ

بعض سرجنز مختلف قسم کے بہانوں سے غریب ولاچار مریضوں کو اپنی جیب سے فیس بھرنے پر مجبور کررہے ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ کے پرائیویٹ ہسپتالوں میں صحت کارڈ پر مریضوں کے آپریشن نہ کرنے کا نوٹس لیا جائے، بعض سرجنز مختلف قسم کے بہانوں سے غریب ولاچار مریضوں کو اپنے جیب سے فیس بھرنے پر مجبور کررہے ہیں جس کا خاص مقصد وفاقی حکومت کی جانب سے مریضوں کے علاج معالجے کے لیے مختص فنڈ کو لیپس کرانا ہے جسکی پشتونخوا ملی عوامی پارٹی سخت الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کرپٹ و نااہل عوام دشمن صوبائی و وفاقی حکومت/حکومتوں نے غریب عوام سے باقی سب کچھ تو چھین لیا اب انھیں بستر مرگ پر بھی معاف نہیں کررہے ہیں۔ ایک جانب سرکاری ہسپتالوں میں علاج معالجے کا سخت فقدان ہے دوسری جانب مریضوں کے علاج کے لیے صحت کارڈ کے ذریعے اس مختص شدہ فنڈ کو ضائع کرنے کے لیے عوام دشمن حکومت برسرپیکار ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس گناونے عوام دشمن عمل کا مقصد صحت کارڈ کے ذریعے مختص شدہ اربوں روپے کو لیپس کرانا ہے اس پورے عمل میں نااہل وکرپٹ صوبائی حکومت اور اسٹیبلشمنٹ کے کارندے شامل ہیں۔ پریس ریلیز میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ عوام دشمن حکومت اور پرائیویٹ ہسپتالوں کے سرجنز ڈاکٹرز اپنے اس گناونے عمل سے باز آجائیں صحت کارڈ سے غریب مریضوں کو باآسانی مستفید ہونے کے لیے تمام مشکلات ختم کی جائیں صحت کارڈ میں ہر قسم کی بیماری ٹیسٹ ایکسرے اور ادویات دینے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں۔ صوبے سے باہر کراچی اسلام آباد اور لاہور کے نام نہاد ہسپتالوں کے بجائے اعلیٰ اور بہترین علاج کرانے کے حامل ہسپتالوں میں صحت کارڈ پر علاج معالجے کے لیے بلاتاخیر اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ غریب عوام کے لیے قائم اس اہم نوعیت کے فنڈز ضائع نہ ہوں بصورت دیگر پشتونخوامیپ اس صوبے کے عوام کی اس اہم نوعیت کے مسئلے پر خاموش نہیں رہے گی۔

حکومت منشیات میں مبتلا افراد کے علاج کیلئے مراکز قائم کرے، جمعیت نظریاتی

وطن وقوم کے دشمنوں نے نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت میں مبتلا کرکے ہزاروں گھروں کو اجاڑ دیا

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، مولانا نیاز محمد، مولانا خدائے نذر، آغا ابراہیم شاہ، مولانا محمد ابراہیم، حاجی نادر خان اچکزئی نے کہا حکومت کے بے حسی سے منشیات سرعام فروخت ہورہے ہیں منشیات سے نوجوانوں کی زندگی تباہ ہورہی ہے، صوبے میں منشیات کیخلاف کریک ڈاؤن کے لئے اینٹی نارکوٹکس فورس، ڈی آئی جی آپریشن کارروائیاں کریں۔ انہوں نے کہا کہ وطن وقوم کے دشمن منشیات فروشوں نے نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت میں مبتلا کرکے ہزاروں گھروں کو اجاڑ دیا ہر سال تقریباً 10 فیصد تک منشیات کے عادی افراد کا معاشرے میں اضافہ ہورہا ہے، منشیات کی وجہ سے معاشرے میں کئی قسم کے جرائم جنم لے رہے ہیں، منشیات کی لعنت ہمارے معاشرے کیلئے زندگی اور موت کا مسئلہ بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات پر کنٹرول اور اس کے خلاف کارروائی نہ کی گئی تو آنے والے مستقبل کے معمار تباہ ہوجائیں گے، صوبائی حکومت منشیات میں مبتلا افراد کے علاج معالجہ کیلئے مراکز قائم کرے گزشتہ چند سالوں سے ملک میں انتہائی خطرناک "آئس" کے نشے کی خرید فروخت کی جارہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حکمران اپنی پالیسیوں پر ایک روز ضرور پچھتائیں گے، خوشحال کاکڑ

عوام کی سیاسی قومی تحریکوں کو متحد ہوکر استعماری حکمرانوں کیخلاف فیصلہ کن جدوجہد کا آغاز کرنا ہوگا، پشتونخوانیپ

ملک کے تمام ادارے یرغمال صرف ایک قوم کی بالادستی اور لوٹ مار کی پالیسیوں پر گامزن ہیں، کان مہترزئی میں عوامی جلسے سے خطاب

کان مہترزئی (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ 2024ء کے انتخابات میں پشتون غیور عوام نے جس قومی جذبے اور ولولے کے ساتھ پشتونخوانیپ کے امیدواروں کے حق میں اپنے ووٹ کا استعمال کیا وہ قابل تحسین اور ہم تمام ملت کے مشکور ہیں حکمرانوں کو اپنی پالیسیوں پر پچھتانا پڑے گا محکوم اقوام اور مظلوم عوام کی سیاسی قومی تحریکوں نے اس سنگین صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے نئے بیانیے کے ساتھ ساتھ متحد ومنظم ہوکر ملک کے استعماری حکمرانوں کے خلاف فیصلہ کن جدوجہد کا آغاز کرنا ہوگا ان خیالات......

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار انہوں نے کان مہترزئی میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس سے پارٹی رہنماؤں اللہ نور خان، محمود ریاض، نظام خان، حبیب اللہ، عبدالرازق خان اور ملک بسم اللہ نے بھی خطاب کیا پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ ملک کے قیام سے لیکر آج تک تمام حکمرانوں کا مقصد ایک استعماری قوم کی بالادستی اور لوٹ مار کی پالیسی کو جاری رکھنا ہے اور اب ان جعلی انتخابات اور جعلی اسمبلیوں کے ذریعے بھی محکوم اقوام اور مظلوم عوام کو دھوکہ دیا جارہا ہے ملک کے تمام ادارے یرغمال صرف ایک قوم کی بالادستی اور لوٹ مار کی پالیسیوں پر گامزن ہیں موجودہ جعلی اسمبلیوں کی تمام غیر آئینی، غیر قانونی ترامیم، بلز اور نام نہاد قانون سازی ملک کے اقوام وعوام کو قبول نہیں بلکہ قومی اسمبلی میں تمام اقوام یعنی وفاقی وحدتوں کی برابری پر مبنی نمائندگی کا اصول ماننا ہوگا اور ایک قوم کی بالادستی اور جعلی اکثریت مزید قابل برداشت نہیں انہوں نے کہا کہ پشتون غیور عوام کو اپنی ملت کو درپیش مسائل کا ادراک کرتے ہوئے ان کے حل کیلئے قومی اتحاد واتفاق کی راہ اپنانی ہوگی اور اپنے وطن کی قومی وحدت، قومی واک واختیار، تمام پشتونخوا وطن میں امن کے قیام، دہشتگردی، لاقانونیت، بدامنی کے خاتمے اور وسائل کے تحفظ کیلئے یک آواز ہونا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 64

Dated: 23 APR 2025 Page No. 2

علیحدگی پسند تشدد کو بطور ہتھیار استعمال کر رہے ہیں: انوار الحق

ہمیں دہشتگردی کا خاتمہ کرنا ہوگا، بلوچستان میں انویسٹمنٹ کے مواقع موجود ہیں

صرف بیانیے کی جنگ ہے، کئی ملکوں نے جنگیں ہاری ہیں: لاہور میں پریس کانفرنس

لاہور (اپنے سٹاف رپورٹر سے، ہائیکل رپورٹر) سابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے لاہور پریس کلب میں میٹ دی پریس پروگرام میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں علیحدگی پسند تشدد کو بطور ہتھیار استعمال کرکے تحریک چلا رہے ہیں۔ تشدد کا جواز تلاش کرتے ہوئے محرومی، ترقیاتی کام نہ ہونے کی بات کی جاتی جو سب غلط ہے۔ تشدد کا کوئی جواز نہیں ہو سکتا۔ تشدد کے ذریعے کسی بھی تحریک (باقی صفحہ 5 نمبر 39)

کو کامیاب نہیں بنایا جا سکتا۔ کیا بسوں سے بندے اتار کر قتل کرنا درست ہے۔ بلوچستان میں عوام کیلئے کوئی وقت نہیں یہ صرف بیانیے کی جنگ ہے۔ آج کے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقع موجود ہیں۔ علیحدگی پسند تحریک صرف پاکستان میں نہیں ہیں۔ ہمیں دہشتگردی کا خاتمہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا جعفر ایکسپریس معاملے میں بھارت کے علاوہ ہر کسی نے مذمت کی تھی۔ "را" میں بلوچستان کے حوالے سے باقاعدہ ڈیسک موجود ہے۔ انوار الحق نے مزید کہا بلوچستان میں ترقیاتی کام نہ ہونے کی بات غلط ہے۔ بلوچستان سے لوگ سول سروسز اور فوج میں شامل ہو رہے ہیں۔ لاہور پریس کلب کے صدر ارشد انصاری نے معزز مہمان کے لئے لائف ممبرشپ کا اعلان کیا گیا۔ سابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ دنیا بھر کے متعدد ممالک میں علیحدگی پسند تحریکیں موجود ہیں۔ بلوچستان میں لوگوں کو سیاسی و معاشی حقوق دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم بنگلہ دیش میں ہارے تھے، کس نے انکار کیا ہے؟ کیا پاک فوج دنیا کی واحد فوج تھی جس نے سرنڈر کیا تھا۔ امریکہ، برطانیہ، جاپان سمیت کئی ممالک کی فوجیں جنگیں ہاری ہیں۔ اپنے سے 10 گنا بڑی فوج کا اس حد تک مقابلہ کرنا کیا کامیابی نہیں؟ پچھلے دنوں ایک خاتون کو گرفتار کیا گیا جس پر بڑی صدائیں اٹھیں وہ خاتون کون ہے؟ ان خاتون کو انسانی حقوق کی چیمپئن تسلیم نہیں کرتے۔ اگر کسی کے اندر اخلاقی جرات ہے تو وہ بتائے کہ یہ دہشتگردی بلوچوں کو فائدہ دے رہی ہے یا نقصان دے رہی ہے۔ ایک بات یہ بھی چل رہی ہے کہ بلوچستان میں پنجابی مارے جا رہے ہیں۔ ہمیں بطور پنجابی نہیں بلکہ بطور پاکستانی غصہ کرنا چاہیے۔ الیکشن کے حوالے سے انہوں نے کہا ہو سکتا ہے کہ کہیں نا کہیں سیاسی انجینئرنگ ہوئی ہو لیکن ان کے لئے ٹریبونل سے رجوع کیا جانا چاہیے۔

جمعیت کے ملین مارچ کیلئے کمیٹیاں تشکیل دیدی گئیں

ہر سطح پر آگاہی مہم چلائیں، سیکورٹی کے انتظامات کی نگرانی کی جائے

اسرائیلی درندگی نے انسانیت کی بنیادیں ہلا دیں، مولانا عبدالواسع

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی صوبائی قیادت نے 15 مئی کو کوئٹہ میں ہونے والے اسرائیل مردہ باد ملین مارچ کی تیاریوں کو موثر، مربوط اور بھرپور انداز میں آگے بڑھانے کے لیے مختلف اہم فیصلے کیے۔ اس مقصد کے تحت مختلف کمیٹیوں کی تشکیل عمل میں لائی گئی اور ہر کمیٹی کو اپنی اپنی ذمہ داریوں کی بروقت اور احسن طریقے سے ادائیگی کی سخت تاکید کی گئی۔ صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے تمام اضلاع، تحصیلوں اور بنیادی سطح کے جماعتی ذمہ داروں کو (باقی صفحہ 6 نمبر 29)

ہدایت کی کہ وہ اس عظیم مارچ کی کامیابی کے لیے دن رات ایک کرکے محنت کریں، گلی گلی، قریہ قریہ جا کر آگاہی مہم چلائیں اور ہر طبقہ فکر تک رسائی حاصل کریں اور روزانہ اپنی کارکردگی کا جائزہ لے کر عملی بہتری کی جانب پیش قدمی کریں۔ صوبائی کوآرڈینیٹر برائے ڈیجیٹل میڈیا اور صوبائی ذمہ داران کو ڈیجیٹل میدان میں ہر پلیٹ فارم پر منظم اور مربوط تشہیری مہم چلانے کی ہدایت دی گئی تاکہ ہر زبان بولنے والا، ہر عمر کا فرد اس پیغام سے روشناس ہو۔ صوبائی سالار کو ہدایت کی گئی کہ وہ مرکزی سالار اور معاون سالار کے ساتھ مل کر سکیورٹی کے تمام انتظامات کی نگرانی کریں۔ دنیا کے ٹھیکیدار خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں، اور عالمی ادارے اسرائیلی ظلم و بربریت پر محض بیانات دے کر اپنے دامن بچا رہے ہیں۔ یہ بربریت فقط فلسطین پر حملہ نہیں بلکہ پوری امت کے ضمیر پر حملہ ہے۔ اسرائیلی درندگی کی سیاہی کو فلسطینیوں کے خون سے لکھی گئی تاریخ مٹا کر دم لے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 23 APR 2025 Page No. 2-3

کوئٹہ: سٹی نالے میں منشیات فروشوں کیخلاف کریک ڈاؤن، 70 گرفتار

منشیات فروشوں اور پولیس کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا، نالے میں بنائے گئے ٹھکانے نذر آتش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پولیس کا سٹی نالے میں منشیات فروشوں اور عادی افراد کیخلاف کریک ڈاؤن، فائرنگ کے تبادلے کے بعد 70 سے زائد عادی افراد کو حراست میں لے کر نالے میں قائم ٹھکانوں کو آگ لگادی، پولیس کے مطابق کوئٹہ پولیس نے ڈی آئی جی کوئٹہ کی ہدایت پر گزشتہ روز سٹی نالے میں منشیات فروشوں اور عادی افراد کیخلاف کریک ڈاؤن کیا اس دوران نالے میں موجود منشیات فروشوں اور پولیس کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا تاہم پولیس نے 70 سے زائد منشیات کے عادی افراد کو حراست میں لیکر نالے میں بنائے گئے ٹھکانوں کو نذر آتش کردیا۔ پولیس نے بتایا کہ حراست میں لئے گئے منشیات کے عادی افراد کو بحالی سینٹر منتقل کیا جارہا ہے۔

حب، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

حب (نامہ نگار) حب کے علاقے نذر چورنگی کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 30 سالہ امیر حمزہ ولد پٹھان خان جاں بحق ہوگیا لواحقین موندرہ چوک پر قاتلوں کی عدم گرفتاری کے خلاف احتجاج کیا۔

INTEKHAB QUETTA

پاک افغان سرحدی علاقے گلکوٹ سے ایک شخص کی لاش برآمد

چاغی (یو این اے) پاک افغان سرحدی علاقے گلکوٹ سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق مقتول کو سر میں گولی مار کر قتل کیا گیا، جس کے بعد وہ پہاڑ سے نیچے گر گیا۔ واقعہ چاغی کے سرحدی علاقے براپچہ کے مقام گلکوٹ میں پیش آیا۔ لاش کو دالبندین کے پرنس فہد ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق مقتول کی جیب سے کوئی دستاویز برآمد نہیں ہوئی جس کی وجہ سے اس کی شناخت تاحال ممکن نہیں ہوسکی

بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

پولیس نے مقدمہ درج کرکے مزید تحقیقات شروع کردی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 23 APR 2025 Page No. 24

روٹی کی قیمتوں میں کمی کا اعلان صرف کاغذوں تک محدود، عوام ریلیف سے محروم

کوئٹہ میں 30 روپے کی روٹی نایاب، تندور مالکان کی من مانی جاری

کوئٹہ (یو این اے) پرائس کنٹرول کمیٹی کی جانب سے روٹی کی قیمت 40 روپے سے کم کرکے 30 روپے مقرر کرنے کا اعلان تاحال عملی شکل اختیار نہ کرسکا شہر بھر .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

میں تندور مالکان نے روٹی کی قیمت میں کوئی کمی نہیں کی بلکہ بعض مقامات پر وزن میں بھی کمی کردی گئی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کی جانب سے کیے گئے دعوے صرف بیانات تک محدود ہیں، جبکہ عملی طور پر مہنگائی کا بوجھ بدستور عوام کے کندھوں پر ہے ضلعی انتظامیہ نے عملدرآمد نہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا عندیہ دیا تھا، تاہم اب تک کوئی موثر کارروائی سامنے نہیں آسکی عوامی حلقوں نے ضلعی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ قیمتوں میں کمی کے فیصلے پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے اور منافع خور عناصر کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 23 APR 2025 Page No. 25

نیب کی کارکردگی؟

کرپشن ویسے تو کسی نہ کسی شکل میں دنیا کے تقریباً ہر ملک کا مسئلہ ہے مگر پسماندہ اور ترقی پذیر ممالک میں اس کی جڑیں زیادہ مضبوط ہیں۔ بدقسمتی سے ان میں پاکستان بھی شامل ہے۔ اس سال فروری میں جو اعداد و شمار سامنے آئے، ان کے مطابق دنیا کے 180 ممالک میں پاکستان کا اس اعتبار سے 135 واں نمبر ہے۔ نیشنل اکاؤنٹیبلٹی بیورو (نیب) اور دوسرے متعلقہ اداروں کے ذریعے حکومت کرپشن اور مالی بدعنوانی پر قابو پانے کیلئے جو اقدامات کر رہی ہے، ان کے نتیجے میں دو درجے بہتری آئی ہے۔ نیب کے قیام کا اصل مقصد ملک میں کرپشن کی تمام صورتوں کا خاتمہ کرنا تھا مگر قانون بنانے والوں کے ذہنوں میں اس کے ذریعے اپنے مخالف سیاستدانوں کی پکڑ دھکڑ ہی تھی، جس پر کم و بیش آج بھی عمل ہو رہا ہے جبکہ توجہ سرکاری محکموں میں ہونے والی انتظامی اور مالی بدعنوانیوں کے خاتمے پر ہونی چاہئے۔ پی ڈی ایم کے دور حکومت میں نیب قوانین میں ترامیم کی گئیں، تاکہ اس ادارے کی کارکردگی بہتر بنائی جا سکے۔ لیکن اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اس سے بہتری کی توقعات پوری نہیں ہوئیں اور ترمیمی ایکٹ 23-2022ء کے باعث نیب کے کیسز بڑی تعداد میں متاثر ہوئے۔ گزشتہ ایک سال میں کرپشن کی تحقیقات کیلئے 1146 کیسوں کا ہدف مقرر کیا گیا تھا مگر اس سے کہیں کم یعنی صرف 372 کی تحقیقات ہو سکی۔ اسی طرح گزشتہ مالی سال میں حکومتی اداروں کے بارے میں عوامی اور دیگر شکایات کے ازالے کیلئے انکوائریوں کا ہدف 1479 مقرر کیا گیا تاہم نیب 1233 پوری کر سکا۔ نیب ذرائع کے مطابق اس کی وجہ یہ ہے کہ زیادہ تر وائٹ کالر کرائمز پیچیدہ نوعیت کے ہوتے ہیں اور انہیں ثابت کرنے کیلئے متعدد محکموں کی مدد درکار ہوتی ہے اور اس کیلئے وقت بھی کافی چاہئے۔ بیرون ملک کیلئے قانونی تعاون کی درخواستوں کے عمل میں بھی کافی وقت صرف ہو جاتا ہے جبکہ مختلف عدالتوں میں طویل قانونی عمل بھی سست روی کی بڑی وجہ ہے۔ 23-22-21 کے نیب ترمیمی ایکٹ میں متعدد ترامیم کی گئی تھیں، ان کی رو سے 50 کروڑ روپے سے کم کی کرپشن کے کیس نیب کے دائرہ کار سے نکال دیے گئے۔ اس کے علاوہ وفاقی یا صوبائی ٹیکس معاملات، وفاقی یا صوبائی کابینہ کے فیصلے، ترقیاتی منصوبوں یا اسکیموں میں بے قاعدگی اور ریگولیٹری ادارے کے فیصلے بھی نیب کے اختیار سے باہر کر دیے گئے۔ ملزموں کے خلاف تحقیقات کیلئے کسی سرکاری ایجنسی سے مدد لینے کا نیب کا اختیار بھی ختم کر دیا گیا اور ریمانڈ کی مدت 90 سے کم کر کے 30 روز کر دی گئی۔ اس سے بھی نیب کی کارکردگی متاثر ہوئی۔ ایک اخباری رپورٹ کے مطابق نیب کی کارکردگی متاثر کن نہ ہونے کی کئی دوسری وجوہات بھی ہیں، مگر سب سے بڑی وجہ پی ڈی ایم حکومت کی ترامیم ہیں۔ یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ سرکاری دفاتر میں سائلین کی فائلوں کو پہیہ لگانے کیلئے بیشتر صورتوں میں پیسہ چلتا ہے۔ صاحب ثروت لوگ تو خود با اختیار اہلکاروں کی خدمت کے مواقع نکال لیتے ہیں، مگر غریب اور بے وسیلہ سائلوں سے پیسہ بٹورنے کیلئے فرنٹ مین بھی موجود ہوتے ہیں، جو اپنا حق خدمت جیب میں ڈالنے کے علاوہ با اختیار اہلکاروں کیلئے بھی نقدی جمع کرنے کے کام میں ماہر ہوتے ہیں۔ جو غریب آدمی ان کا مطالبہ پورا نہ کر سکے، اس کا کام فائلوں میں ہی دبا رہتا ہے۔ اربوں کھربوں کے منصوبوں میں مالی بدعنوانیوں کے مواقع بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ نیب کے اختیارات محدود ہونے سے اس کی کارکردگی متاثر ہوئی ہے۔ حکومت کو اس صورتحال پر غور کرنا چاہئے اور کرپشن کے موثر تدارک کیلئے سخت گیر اقدامات کرنے چاہئیں۔ تحقیقات کو شفاف بنانا چاہئے اور مجرموں کو قرار واقعی سزائیں ملنی چاہئیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 23 APR 2025 Page No. 22

کوئٹہ شہر کی سابقہ خوبصورتی کی بحالی اور مسائل کا حل، حکومت کا ماسٹر پلان!

بلوچستان کا دارالخلافہ کوئٹہ جسے کسی زمانے میں لٹل پیرس کہا جاتا تھا، بلند و بالا پہاڑوں کے درمیان گھرا یہ شہر کسی زمانے میں سیاحت کا مرکز ہوا کرتا تھا، سیاحوں کی بڑی تعداد موسم سرما کے دوران یہاں کا رخ کرتے تھے۔کوئٹہ 50 ہزار کی آبادی کیلئے ڈیزائن کیا گیا تھا، نہ گندگی، نہ بے ہنگم ٹریفک، نہ ہی سڑکوں کی ابتر صورتحال، بلند و بالا عمارتیں نہیں تھیں، زلزلہ زون کے پیش نظر رہائشی و کمرشل علاقے ڈیزائن کیے جاتے تھے مگر اب کوئٹہ شہر کی خوبصورتی بڑھتی آبادی اور ناقص منصوبہ بندی کی وجہ سے ماند پڑ گئی ہے۔ بہرحال کوئٹہ شہر کی خوبصورتی کو بحال کیا جاسکتا ہے جس کیلئے موجودہ آبادی کے تناسب سے بہتر منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔

سابقہ حکومتوں کی جانب سے کوئٹہ شہر کے مسائل حل کرنے کی کوششیں زیادہ بارآور نہیں ہوئیں، فنڈز کی فراہمی کے باوجود کوئٹہ شہر مسائل میں گرا ہوا ہے، سیوریج اور پانی کا مسئلہ سنگین تر ہے۔موجودہ حکومت بھی کوئٹہ کی خوبصورتی اور مسائل کے حل کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں جاری منصوبوں کی پیش رفت اور مجوزہ منصوبوں پر تفصیل سے غور کیا گیا۔اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے وزیراعلیٰ کو مختلف منصوبوں پر بریفنگ دی جس میں بتایا گیا کہ کوئٹہ کی روایتی خوبصورتی کی بحالی کے لیے ایک جامع پلان مرتب کیا گیا ہے جس پر عملدرآمد کا آغاز ہو چکا ہے۔گنجان آباد علاقوں کی شاہراہوں کی توسیع اور خوبصورتی کے لیے نئے منصوبے تجویز کیے گئے ہیں جبکہ ایئرپورٹ روڈ کی توسیع اور بیوٹیفکیشن کا منصوبہ بھی عملی طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کوئٹہ کو ملک کا خوبصورت ترین شہر بنانے کی خواہاں ہے۔ انہوں نے واضح ہدایت دی کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تمام منصوبوں میں اعلیٰ تعمیراتی معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، وزیراعلیٰ نے ایئرپورٹ روڈ کی توسیع سے متاثر ہونے والے 14 کچے گھروں کے مکینوں کو متبادل کے طور پر تمام سہولیات سے مزین خوبصورت پختہ مکانات تعمیر کر کے دینے کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ ترقیاتی اور بیوٹیفکیشن منصوبوں کا مقصد مقامی شہریوں کے ساتھ ساتھ دیگر شہروں سے آنے والے افراد کے لیے بھی ایک خوشگوار اور مثبت تاثر قائم کرنا ہے۔وزیراعلیٰ نے تمام منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے اور معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کی ہدایت بھی جاری کی جبکہ ایئرپورٹ روڈ بیوٹیفکیشن پروجیکٹ کے تحت شہر کی خوبصورتی کو متاثر کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا حکم بھی دیا۔انہوں نے کہا کہ خوبصورت دیواروں پر وال چاکنگ کرنے والے افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے وال چاکنگ ایکٹ کے تحت کارروائی کی جائے۔ بہرحال بلوچستان کے دارالخلافہ کوئٹہ کو مسائل کے دلدل سے نکالنے اور شہر کی خوبصورتی کو بحال کرنے کیلئے منصوبوں کی بروقت تکمیل ضروری ہے اس کے لیے وسائل کا صحیح استعمال اولین شرط ہے یعنی جس منصوبے کیلئے رقم مختص کی گئی ہے اسی پر پیسے خرچ ہونے چاہئیں۔ اس کے ساتھ گندگی، سیوریج، قلت آب، درخت لگانے کیلئے بھی ٹھوس اقدامات اٹھائے جانے چاہئیں جبکہ غیر قانونی عمارتوں کی تعمیر کو روکنا بھی ضروری ہے۔کوئٹہ شہر کی خوبصورتی بحال کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں تاکہ اس کے شہریوں سمیت سیاح بھی مستفید ہوسکیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
Bullet No. 7
Dated: 23 APR 2025 Page No. 28

کوئٹہ شہر میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد یقینی بنایا جائے

بلوچستان بھر کے تمام اضلاع میں بلدیاتی انتخابات ہو چکے ہیں اور منتخب نمائندوں نے اپنا کام بھی شروع کر دیا ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو یقیناً بڑی اہمیت کا حامل صوبہ ہے میں بلدیاتی انتخابات اب تک نہیں ہوئے جو کہ اس شہر کے رہنے والوں کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے کیونکہ وہ انتخابات کے نہ ہونے کے باعث مشکلات کا شکار ہیں ان کے مسائل جوں کے توں ہیں جو کم ہونے کی بجائے مزید بڑھتے جا رہے ہیں۔

گزشتہ روز کوئٹہ یونٹی فورم کے زیر اہتمام بلدیاتی نمائندوں پر مشتمل مشاورتی اجلاس جس کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق اجلاس میں صوبائی حکومت اور الیکشن کمیشن کو فوری طور پر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر میں فوری طور پر بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا گیا تاکہ بلدیاتی نمائندے عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کر سکیں، کوئٹہ شہر بلدیاتی نمائندے نہ ہونے کے باعث شہری اپنے مسائل کے حل کیلئے دربدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہیں۔ اعلامیے میں مزید کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں صفائی کا ٹھیکہ پرائیویٹ کمپنی کو دینے کے بعد شہر کچھرہ کنڈی میں تبدیل ہو گیا ہے جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر اور نالیاں بند ہونے سے شہریوں کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 23 APR 2025 Page No. 29

پورے ملک کو بلوچستان طرز پر چلانے کی کوششیں

متنازعہ کینال منصوبے کے خلاف اندرون سندھ میں جاری احتجاج اور دھرنوں کے باعث ملکی برآمدات اور تجارتی سرگرمیاں شدید متاثر ہورہی ہیں۔ سندھ اور پنجاب کی سرحد پر گڈز ٹرانسپورٹرز کی 30 سے 35 ہزار سے زائد چھوٹی بڑی گاڑیاں اور کنٹینرز پھنسے ہوئے ہیں جن میں کروڑوں ڈالر مالیت کا سامان موجود ہے۔ آلو، پیاز سمیت کھانے پینے کی دیگر اشیا سے لدی گاڑیاں اور کنٹینرز اس میں شامل ہیں۔ احتجاج کرنے والے ہزاروں افراد میں مرد وخواتین سمیت بچوں اور بزرگوں کی بھی بڑی تعداد کا مطالبہ ہے کہ اس منصوبے کو فوری طور پر روکا جائے تاکہ سندھ کے عوام جو پہلے ہی پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں پیاسے نہ مرجائیں۔ وزیر آبی وسائل کا کہنا کہ ہے کہ دو نہریں پنجاب، دو سندھ اور ایک بلوچستان میں بنی ہے مشاورت نہ ہونے کے باعث یہ معاملہ غلط فہمی کا شکار ہوگیا۔ حکمرانوں کا اصل مسئلہ یہی ہے کہ ایک تو ان کے پاس عوامی مینڈیٹ نہیں ہے، دوسرا یہ کسی بھی معاملے پر بات چیت یا عوام تک لانے کی ضرورت ہی محسوس نہیں کرتے۔

قیام پاکستان سے آج تک بلوچستان کو ایک الگ ہی انداز ہ سے چلایا گیا ہے، جس میں بلوچستان میں ہونے والے واقعات اور سیاسی سرگرمیوں کی خبریں میڈیا تک پہنچنے سے روکی جاتی تھیں، ایسا ہی اب سندھ، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور پنجاب میں بھی کیا جارہا ہے، کسی عوامی احتجاج کی کوریج میڈیا نہیں کررہا، حقیقی مسائل کی جانب میڈیا کوئی بات نہیں کررہا ہے، یہی وجہ ہے کہ عوام کا میڈیا سے اعتبار اٹھتا جارہا ہے اور عوام سوشل میڈیا پر آنے والے خبروں پر زیادہ توجہ دینے لگے ہیں، حکمران اب پورے ملک کو بلوچستان کی طرز پر چلانے لگے ہیں، جہاں منتخب نمائندوں سے زیادہ بااختیار بیوروکریسی اور اسٹیبلشمنٹ ہے، منتخب نمائندے محض دکھاوے کے لیے بٹھائے گئے ہیں تاکہ دنیا آمریت کی چھاپ نہ لگادے لیکن یہ طرز عمل کسی طور مناسب نہیں ہے، اس سے عوام میں غم وغصہ بڑھتا چلا جائے گا اور حکمرانوں کا اندازہ بھی نہیں ہوگا، پھر کسی روز اچانک کوئی سانحہ رونما ہوگا اور حکمران اور مقتدر افراد یہی کہیں گے، نوبت یہاں تک کیسے پہنچ گئی، سابق آمر ایوب خان کو جب گھر میں گالیاں پڑیں تو اس نے اپنے مشیروں سے پوچھا کہ نوبت یہاں تک پہنچ گئی اور تم لوگوں نے مجھے لاعلم رکھا، کیونکہ اطلاعات یہ ہیں کہ اس وقت بادشاہ سلامت ایوب خان کے لیے اخبار ہی الگ چھاپے جاتے تھے، جو صرف انہیں دیے جاتے تھے، جبکہ باقی عوام الگ اخبار پڑھتے تھے۔ آج بھی بہت زیادہ تبدیلی نہیں آئی ہے، میڈیا کچھ دکھارہا ہے جبکہ سوشل میڈیا پر اس کے بالکل برعکس اطلاعات گردش کررہی ہوتی ہیں۔

حکمرانوں اور ان کے پیچھے بیٹھے مقتدر افراد کو اب فیصلہ کرنا ہوگا کہ آیا وہ اپنے اقتدار، لالچ، انا اور ضد کے چکر میں پورے ملک کو ہی تباہ و برباد کرنا چاہتے ہیں یا واقعی عوام کی خواہشات اور ضروریات کے حوالے سے بھی کوئی اقدامات کریں گے۔ طاقت کے بہت زیادہ استعمال کے بعد ریاست کمزور ہوتی ہے کیونکہ عوام پر جو ایک ریاست کا رعب اور دبدبہ ہوتا ہے وہ طاقت کے بھرپور استعمال سے ختم ہوتا جاتا ہے اور ایک وقت آتا ہے جب عوام ریاستی مشینری سمیت افواج سے بھی بھڑ جاتے ہیں، مشرقی پاکستان (موجودہ بنگلہ دیش) اس کی واضح مثال ہے، وہاں طاقت کا بھرپور استعمال کیا گیا اور پھر بنگالیوں نے ایک علیحدہ وطن قائم کرلیا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 7
Dated: 23 APR 2024 Page No: 34

Education crisis

It is extremely heartbreaking that Balochistan is lagging far behind in the education sector as compared to other provinces of Pakistan. Approximately, three million children are not enrolled at schools in Balochistan while Pakistan is one the countries with the highest number of out-of-school children globally, exceeding 26 million. In the past, the successive governments in Balochistan had claimed to have taken steps to address educational backwardness in the province but the crisis of education continues. For those who are in school, most are provided with a poor quality of education. Access to quality education depends, almost exclusively, on parental income levels. If you have the income, you can get your child a decent quality of education. Otherwise, your child is either not in school, or enrolled in a government or low-fee private school. Article 25-A, which says that "free and compulsory" education would be provided to all five- to 16-year-olds in the country, was added to the basic rights section of our Constitution in 2010. Fourteen years later, we are declaring an emergency to do what we had promised our children in the Constitution as a basic right. Unfortunately, the successive governments particularly in Balochistan did not pay serious attention towards addressing the issue of the education sector. The provincial governments in the past focused on constructing buildings and did not pay for other essential factors such as providing facilities to children so that they have easy access to the schools. It is very unfortunate that there are a number of schools in remote areas of Balochistan which are deprived of wash rooms, boundary walls and required teachers. The government and its authorities concerned paid less attention in running enrolment campaigns in remote areas to improve enrolment. Just declaring an emergency will not work unless the government and authorities concerned take up this issue seriously and come up with more earnest efforts to address the issues and remove the hurdles that are hindering children from schools. Our children need more schools, teachers and classes. We need to revamp our assessment, we need to redo our curricula and books and we need better governance structures in the public sector. All this and more needs to be done at scale and quickly. This will require more resources and it will require a lot of focus on prioritising and coordinating. And it will need high levels of competence as well. The poverty in Balochistan is one of the serious factors that obstruct parents from sending their children to schools needs to be addressed.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 23 APR 2025 Page No. 31

1970 کے پہلے عام انتخابات یاد ہیں؟

وزیر احمد جوگیزئی
wazeerjogzai@gmail.com
ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی

پاکستانی تاریخ میں گزشتہ ستر سال میں جو اتار چڑھا آیا ہے، وہ کسی بھی قوم کے لیے ایک سبق ہے۔ جب ہم ملک کی موجودہ حالت پر نظر ڈالتے ہیں، تو ہمیں ایک مسلسل کشمکش اور تضاد نظر آتا ہے۔ کبھی کہا گیا تھا کہ عوام طاقت کا سرچشمہ ہیں، لیکن سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا اس طاقت کا صحیح استعمال کیا گیا؟ کیا عوام کو کبھی خودمختاری یا اپنے حقوق کے فیصلے کرنے کا موقع دیا گیا؟ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں عوامی نمائندوں کے منتخب ہونے کے بعد بھی ان کے حقوق اور اختیارات کا تحفظ نہیں ہو سکا۔ آغاز سے ہی ملک میں جمہوری عمل کو معطل کرنے کی کوششیں کی گئیں، کبھی فوجی حکومتوں نے اقتدار پر قبضہ کیا، تو کبھی ان جمہوری اداروں کو کمزور کیا گیا جن کے ذریعے عوام کو اپنے منتخب نمائندوں کے ذریعے حکومت کرنے کا حق ملنا تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ عوام کے حقوق اور ان کے فلاحی مفادات ہمیشہ پس پشت ڈالے گئے ہیں، اور اس کی سب سے بڑی مثال بلوچستان کی ترقی ہے۔ پاکستان کے پہلے عام انتخابات 1970 میں ہوئے، جن کے نتائج نے ملک کی تقدیر بدل کر رکھ دی۔ مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ کی بھاری کامیابی کے باوجود، مغربی پاکستان میں اس کے نتائج کو تسلیم نہ کیا گیا، جس کے بعد ملک دولخت ہو گیا۔ اس کے بعد مغربی پاکستان میں جب بھی انتخابات ہوئے، یہ کمزور فرنچائز کے ساتھ ہوئے۔ ایوب خان کے آئین کے تحت، انتخابات میں عوام کو وہ اختیار نہیں دیا گیا جس کے وہ حق دار تھے۔ اس طرح جمہوریت کا عمل بے اثر رہا، اور عوام کے مسائل حل کرنے کے بجائے، صرف سیاسی مفادات کا کھیل کھیلا گیا۔ پاکستان میں جمہوریت کا خواب کبھی پورا نہ ہو سکا۔ 1970 کے بعد، مختلف حکومتوں نے اقتدار سنبھالا، لیکن ان کی توجہ ہمیشہ بڑے شہروں اور پنجاب کی ترقی پر رہی۔ بلوچستان، جو کہ جغرافیائی اور اقتصادی طور پر انتہائی اہمیت کا حامل ہے، ہمیشہ نظرانداز ہوتا رہا۔ وہاں کی عوام کو کبھی وہ حقوق نہیں ملے جن کے وہ حقدار تھے۔ نہ سڑکوں کا جال بچھایا گیا، نہ تعلیمی ادارے بنے، اور نہ ہی صحت کے نظام میں کوئی قابل ذکر تبدیلی آئی۔ آج بھی بلوچستان کی حالت زار بہتر نہیں ہوئی ہے۔ وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان میں "خونی شاہراہ" کے منصوبے کے تحت موٹروے بنانے کا اعلان ایک مثبت اقدام ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ اس منصوبے کے پیچھے جو بجٹ ہے، کیا وہ بلوچستان کے عوام کی بہتری کے لیے مختص کیا جائے گا یا پھر ایک اور غیر مؤثر منصوبہ بن کر رہ جائے گا؟ جب پٹرولیم لیوی کی رقم کو سڑکوں کے لیے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا گیا، تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کے لیے عوامی فلاح کی نسبت انفراسٹرکچر پر زیادہ توجہ دی جا رہی ہے، جو کہ ایک وقتی حل ہے، لیکن بلوچستان کی مسائل کی جڑیں کہیں گہری ہیں۔ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ اپنے حقوق کا مطالبہ کیا ہے، لیکن ان کے مطالبات کو سنا نہیں گیا۔ اگر اس صوبے کی ترقی کی جانب توجہ نہ دی گئی تو یہ احساس محرومی اور بڑھ جائے گا، اور اس کا اثر پورے ملک پر پڑے گا۔ بلوچستان میں تعلیم، صحت، پانی اور روزگار کے مسائل ہیں جنہیں حل کرنے کے لیے حکومت کو فوری اور ٹھوس اقدامات اٹھانے ہوں گے۔ سب سے پہلے، بلوچستان کی ترقی کے لیے تعلیمی اداروں کی تعداد بڑھانی ہوگی۔ خاص طور پر لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینا ضروری ہے تاکہ وہ معاشی اور سماجی ترقی میں حصہ لے سکیں۔ بلوچستان میں تعلیمی اداروں کی کمی اور تعلیمی معیار کی کمیابی ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ اگر تعلیمی نظام کو بہتر نہیں کیا گیا، تو نہ صرف بلوچستان کی ترقی رک جائے گی، بلکہ پورے ملک کی ترقی میں بھی یہ صوبہ پیچھے رہ جائے گا۔ دوسرا، بلوچستان کے عوام کے صحت کے مسائل کا فوری حل نکالنا ضروری ہے۔ اس صوبے میں اسپتالوں کی کمی اور موجودہ اسپتالوں کی حالت خراب ہے۔ عوام کو معیاری صحت کی سہولتیں فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں صحت کی سہولتیں نہ ہونے کے برابر ہیں، جس کی وجہ سے عوام کی زندگی میں مشکلات آتی ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ اس شعبے میں بھرپور سرمایہ کاری کرے تاکہ عوام کی صحت کے مسائل حل ہو سکیں۔ تیسرا، بلوچستان میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت کو خصوصی اقدامات کرنے ہوں گے۔ یہاں کی معیشت زیادہ تر زراعت اور چھوٹے کاروباروں پر منحصر ہے، لیکن جدید طریقوں سے کام کرنے کے مواقع بہت کم ہیں۔ حکومت کو بلوچستان کے قدرتی وسائل کا بہتر استعمال کرتے ہوئے یہاں کی عوام کے لیے روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے ہوں گے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ اس صوبے میں سرمایہ کاری کرے تاکہ یہاں کے لوگ خود کفیل ہوں اور بے روزگاری کی شرح میں کمی آئے۔ بلوچستان کی جغرافیائی اہمیت کو نظرانداز کرنا پاکستان کے مفاد میں نہیں ہے۔ گوادر پورٹ کی موجودگی اور اس کا تعلق ایران اور افغانستان سے، پاکستان کی علاقائی سیاست میں ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ اس خطے کی ترقی پاکستان کی معیشت کے لیے انتہائی اہم ہے، کیونکہ گوادر پورٹ کو عالمی تجارت کے مرکز کے طور پر ترقی دینے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اس کے باوجود، اس پورے علاقے میں بلوچستان کی عوام کو اس ترقی کا کوئی فائدہ نہیں مل رہا۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ بلوچستان کی قیادت سے مشاورت کرے اور اس خطے کے عوام کے ساتھ براہ راست رابطہ قائم کرے۔ بلوچستان کے عوام کے مسائل سننا اور ان کے حل کے لیے ٹھوس منصوبے بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے وزیراعظم کو چاہیے کہ وہ بلوچستان کا دورہ کریں اور اس صوبے کی عوام سے ان کے مسائل کے بارے میں براہ راست بات کریں۔ یہ دورہ حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ بہتر بنانے میں مدد دے گا، اور بلوچستان کے عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جا سکیں گے۔ وزیراعظم کا یہ دورہ نہ صرف عوام کی امنگوں کو سمجھنے کا ذریعہ بنے گا بلکہ ان کے مسائل کی نوعیت کو گہرائی سے جانچنے کا موقع بھی فراہم کرے گا۔ یہ وقت ہے کہ ہم اپنے اختلافات کو پس پشت ڈال کر بلوچستان کے عوام کی فلاح کے لیے کام کریں۔ بلوچستان کی ترقی میں حکومت کا کردار انتہائی اہم ہے، اور اگر حکومت نے اس صوبے کی ترقی کے لیے صحیح اقدامات کیے، تو نہ صرف بلوچستان کی معیشت بہتر ہوگی بلکہ پورے ملک کی ترقی میں مدد ملے گی۔ بلوچستان کی ترقی صرف ایک صوبے کی ترقی نہیں بلکہ یہ پورے پاکستان کی ترقی کے مترادف ہے۔ اگر ہم نے بلوچستان کے عوام کے حقوق اور ان کی ترقی کے لیے سنجیدہ اقدامات نہ کیے، تو نہ صرف بلوچستان، بلکہ پورا پاکستان نقصان اٹھائے گا۔ ہمیں اس بات کا عہد کرنا ہوگا کہ ہم بلوچستان کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے تمام وسائل کو بروئے کار لائیں گے، تاکہ وہ بھی پاکستان کے دوسرے صوبوں کے برابر ترقی کر سکیں۔

بلوچستان کی ترقی پاکستان کی ترقی کے لیے اہم ہے، اور اس کے لیے ہمیں بلوچستان کے عوام کی آواز سننی ہوگی۔ اگرچہ بلوچستان میں قدرتی وسائل کی کمی نہیں، لیکن ان وسائل کے استعمال میں خاطر خواہ بہتری کی ضرورت ہے۔ گوادر کی بندرگاہ، معدنیات، اور دیگر قدرتی ذخائر کی بہتر منصوبہ بندی اور استعمال سے نہ صرف بلوچستان کی ترقی ہو سکتی ہے، بلکہ پورے پاکستان کی معیشت کو بھی نئی زندگی ملے گی۔ حکومت کو اس خطے کے قدرتی وسائل کی اہمیت کو سمجھنا ہوگا اور ان وسائل کے بہتر استعمال کے لیے پالیسیاں تیار کرنا ہوں گی۔ یہ وقت کی اہم ضرورت ہے کہ ہم بلوچستان کو اقتصادی ترقی کی نئی راہوں پر گامزن کریں تاکہ وہ ملک کے ترقی کے سفر کا حصہ بن سکے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No. 7
Dated: 23 APR 2025 Page No. 32

سونے کے ذخائر، قیمتی پتھر اور دھاتیں: پاکستان میں 'کھربوں ڈالرز' کی معدنیات کہاں پائی جاتی ہیں اور ان سے فائدہ حاصل کرنے میں کیا مشکلات ہیں؟ (1)

فرحت جاوید، بی بی سی اُردو

پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں خشک اور گرد آلود ہواؤں کی زد میں رہنے والے علاقے چاغی میں دنیا کے چند سب سے قیمتی معدنی وسائل چھپے ہوئے ہیں جن میں تانبے اور سونے کے ذخائر بھی شامل ہیں۔ ملک کی سیاسی و عسکری قیادت کا خیال ہے کہ اِن وسائل کی مدد سے اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل ہوسکتی ہے۔ 'ریکوڈک' اور 'سینڈک' کے بعد حال ہی میں چاغی میں کچھ نئی دریافتوں کے بھی دعوے کیے گئے ہیں۔ چاغی میں معدنیات کی کھوج کا ٹھیکہ حاصل کرنے والی ایک نجی کمپنی نیشنل ریسورسز لمیٹڈ (این آر ایل) کا دعویٰ ہے کہ حال ہی میں چاغی میں سونے اور تانبے کے نئے ذخائر دریافت کیے گئے ہیں۔ گزشتہ ہفتے 'پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2025' کی تقریب میں نیشنل ریسورسز لمیٹڈ نامی کمپنی کا کہنا تھا کہ چاغی میں 'تنگ کوز' کے علاقے میں معدنیات کے واضح آثار ملے ہیں۔ کمپنی کے سربراہ محمد علی ٹبہ کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی ماہرین اور سرمایہ کار اس اہم منصوبے کا حصہ بنیں گے۔ اِسی تقریب کے دوران 'ماڑی انرجیز' نے خیبر پختونخوا کے علاقے شمالی وزیرستان میں ایک مقام سے گیس اور تیل کے نئے ذخائر دریافت کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ 'ماڑی انرجیز' کے مطابق یہ اس علاقے میں چوتھی دریافت ہے جہاں سے ٹیسٹنگ کے دوران روزانہ 70 ملین مکعب فٹ گیس اور 310 بیرل کنڈینسیٹ نکل رہی ہے۔

اس دو روزہ کانفرنس میں پاکستان اور ترکی کی سرکاری کمپنیوں نے بھی ایک معاہدے پر دستخط کیے جس کے تحت دو سمندر میں تیل اور گیس کی تلاش کے لیے مشترکہ طور پر بولی دیں گے۔ اس معاہدے میں پاکستان کی تین کمپنیاں، ماڑی انرجیز، او جی ڈی سی ایل اور پی پی ایل، ترکی کی سرکاری کمپنی کے ساتھ مل کر سمندری علاقوں میں تلاش کا کام کریں گی۔

حکام کا دعویٰ ہے کہ پاکستان کی سرزمین میں چھپی یہ معدنی دولت کبھی بیوروکریسی کی رکاوٹوں، کبھی سکیورٹی خدشات اور کبھی سیاسی قیادت کے توجہ نہ دینے کے باعث زمین سے نکالی ہی نہیں جا سکی ہیں۔ تاہم گزشتہ ہفتے ایک بار پھر پاکستان کی حکومت نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ اِن قیمتی وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے قومی معیشت کو بحال کرے گی۔

اسلام آباد میں منعقد ہونے والی اس منرلز کانفرنس میں امریکہ، چین اور سعودی عرب سمیت بیس سے زائد ممالک کے نمائندوں، وفود اور سرمایہ کاروں نے شرکت کی تھی۔ یہ شرکا یہاں کی اُن معدنیات میں سرمایہ کاری کے مواقع جانچنے پہنچے تھے، جنھیں پاکستان کی حکومت 'ٹریلین ڈالرز سیکٹر' کہتی ہے۔ اس کانفرنس کا مقصد پاکستان کی ایک 'اہم کھلاڑی' کے طور پر ری برانڈنگ تھا، خاص طور پر اُن معدنیات میں جنھیں دنیا بھر میں 'کریٹیکل منرلز' کہا جاتا ہے۔ اعلیٰ سرکاری حکام، جن میں پاکستان کی فوجی قیادت بھی شامل ہے، نے اس کانفرنس کو پاکستان کی معیشت کے لیے ایک 'سنگ میل' قرار دیا ہے۔ لیکن ناقدین یہ یاددلا رہے ہیں کہ یہ پہلی بار نہیں کہ پاکستان نے 'پتھروں کو سونا' بنانے کے وعدے کیے ہوں۔

لیکن بات صرف وعدوں اور دعوؤں تک محدود رہی گی یا آگے بھی بڑھے گی؟ اِس بحث میں جانے سے پہلے یہ سمجھ لیتے ہیں کہ آخر پاکستان میں کون سی قیمتی معدنیات ہیں اور یہ کہاں کہاں پائی جاتی ہیں۔

پاکستان میں معدنیات کہاں کہاں موجود ہیں؟

پاکستان معدنیات کو مختلف اقسام میں تقسیم کرتا ہے۔ سٹریٹجک منرلز میں تانبا، سونا، لیتھیئم، ریئر ارتھ منرلز اور کرومائٹ شامل ہیں، جو الیکٹرانکس، دفاع اور گرین ٹیکنالوجی میں استعمال ہوتے ہیں اور یہ قومی سلامتی اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے لیے نہایت کشش رکھتے ہیں۔ انرجی منرلز جیسے کوئلہ اور یورینیئم توانائی اور جوہری پروگراموں کے لیے اہم ہیں۔ صنعتی منرلز جیسے نمک، چونا پتھر، جپسم اور بیراٹ تعمیرات اور زراعت میں استعمال ہوتے ہیں۔ قیمتی پتھر اگرچہ حجم میں کم مگر قدر میں بلند اور ایکسپورٹ آمدنی کے لحاظ سے اہم ہیں۔

معدنیات کا مرکز بلوچستان

پاکستان کے شورش زدہ صوبے بلوچستان کی زمین میں وافر مقدار اور سب سے قیمتی معدنیات پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے بیشتر سٹریٹجک نوعیت کے معدنیات ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اسے پاکستان کا معدنیاتی مرکز قرار دیا جاتا ہے۔ سنہ 1970 کی دہائی میں جیولوجیکل سروے آف پاکستان (جی ایس پی) نے ریکوڈک اور سینڈک میں سونے اور تانبے کے ذخائر کی نشاندہی کی تھی۔ یہاں چاغی ضلع میں واقع ریکوڈک ذخائر کو اکثر ایک 'سویا ہوا دیو' کہا جاتا ہے۔ کئی دہائیاں قبل جیالوجیکل سروے آف پاکستان نے یہاں سونے کے ممکنہ ذخائر کا سراغ لگایا تھا لیکن کئی سال تک یہ منصوبہ قانونی اور مالیاتی تنازعات میں پھنسا رہا۔ اب کینیڈین کمپنی 'بیریک گولڈ' کی قیادت میں اسے دوبارہ بحال کیا جا رہا ہے۔

سنہ 2022 کے آخر میں ایک نئے معاہدے کے تحت اس منصوبے پر دوبارہ کام شروع ہوا، جس میں بلوچستان حکومت کو 25 فیصد، وفاق کو 25 فیصد اور کینیڈین کمپنی بیرک گولڈ کو 50 فیصد شیئر دیا گیا۔ اس معاہدے کے تحت بیریک گولڈ نے یہاں سرمایہ کاری اور اس دہائی کے اختتام تک پیداوار شروع کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ آج ریکوڈک کا سرخ پہاڑی علاقہ، جو طویل عرصے سے خاموش تھا، دوبارہ کھدائی اور سروے ٹیموں کی سرگرمیوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ اور اب حکام اس امید کا اظہار کر رہے ہیں کہ یہاں سے پیداوار سنہ 2028 تک شروع ہو جائے گی، جبکہ اس وقت منصوبے کے لیے سرمایہ جمع کرنے کی کوششیں جاری ہیں، جن میں، مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق سعودی کمپنی منارا منرلز کی ممکنہ سرمایہ کاری بھی شامل ہے۔

بیرک گولڈ کارپوریشن کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی ای او) مارک برسٹو نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ دوسرے مرحلے کے مکمل ہونے پر سالانہ 400,000 ٹن تانبے کی پیداوار کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ریکوڈیک سے معدنیات کی کان کنی کے لیے پہلے مرحلے میں 5.5 ارب ڈالر کے ترقیاتی اخراجات کیے جائیں گے اور 2028 تک کان سے 2 لاکھ ٹن کاپر (تانبا) کنکریٹ اور 2 لاکھ 50 ہزار اونس سونے کی سالانہ پیداوار شروع ہو جائے گی۔ انھوں نے کہا کہ مستقبل قریب میں الیکٹرک گاڑیوں میں استعمال ہونے والی بیٹریوں کی طلب میں اضافہ اور متبادل ذرائع سے بجلی کی پیداوار کے فروغ اور بجلی کی طلب میں بڑھوتری کے باعث مستقبل قریب میں تانبا کی بین الاقوامی طلب میں خاطر خواہ اضافہ متوقع ہے اور پاکستان سے تانبا کی پیداوار میں اضافہ سے پاکستان کو بہترین اقتصادی نتائج حاصل ہوں گے۔

ریکوڈک کے قریب سینڈک میں سنہری پہاڑیوں میں نصب نیلے پلانٹس کا منظر بھی اب مقامی لوگوں کے لیے معمول بن چکا ہے۔ سینڈک میں 1973 کے دوران تانبے اور سونے کے ذخائر کی دریافت کے بعد یہ پاکستان کی پہلی بڑی میٹالک مائننگ کی کوشش تھی۔ ایک اندازے کے مطابق یہاں کئی سو ملین ٹن سے زائد خام مال موجود ہے۔ یہ منصوبہ ایک چینی کمپنی کے زیر انتظام ہے۔ بلوچستان صرف تانبے اور سونے کے ذخائر تک محدود نہیں۔ یہاں مختلف اقسام کے درجنوں دیگر معدنیات پائے جاتے ہیں۔ قلعہ سیف اللہ کے مسلم باغ کے پہاڑی علاقے میں صدیوں سے کرومائٹ نکالا جا رہا ہے، جو سٹین لیس سٹیل کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔ اب چاغی اور خضدار میں لیتھیئم اور ریئر ارتھ منرلز کی موجودگی کے دعوے بھی کیے گئے ہیں، جنھیں حکومت بڑے سٹریٹیجک معدنیات سمجھتی ہے۔ خضدار میں 1960 کی دہائی میں جی ایس پی نے بھاری معدنیات بیراٹ کے بڑے ذخائر دریافت کیے تھے جو آئل اور گیس کی ڈرلنگ میں استعمال ہوتے ہیں۔ انھی چٹانوں میں قلات اور مستونگ کے آس پاس فلورائٹ کے ذخائر بھی موجود ہیں۔ لسبیلہ میں سیسہ، زنک کی کان واقع ہے، جو پاکستان کا پہلا جدید لیڈ، زنک منصوبہ ہے۔ یہ جی ایس پی نے دریافت کیا اور چین کی مدد سے یہاں کام شروع کیا گیا۔ اب یہاں زیرِ زمین کان سے سیسہ اور زنک نکالا جاتا ہے۔ بلوچستان کے سورنج-ڈغاری، دکی، مچھ اور خوست میں کوئلے کے ذخائر بھی موجود ہیں، جو کئی دہائیوں تک مقامی صنعتوں اور ریلوے کو ایندھن فراہم کرتے رہے ہیں۔ اگرچہ یہ ذخائر پنجاب اور سندھ کے مقابلے میں چھوٹے اور کم توانائی والے ہیں لیکن یہ ہزاروں مزدوروں کے لیے روزگار کا ذریعہ ہیں۔

ایک طرف جہاں بلوچستان میں مقامی افراد ان وسائل میں اپنا حق نہ ملنے کی شکایت اور منصوبوں میں شفافیت نہ ہونے کے الزامات عائد کرتے ہیں، اور یہی الزامات بلوچستان میں بدامنی اور مزاحمت کی سب سے بڑی وجہ بن گئے ہے۔

بلوچستان کے علاوہ پاکستان کے دیگر صوبوں میں معدنیات کے وسیع ذخائر ہیں اور گزشتہ برس منعقد کی گئی منرلز کانفرنس کے موقع پر حکومت نے یہ دعویٰ بھی کیا تھا کہ انھیں خاص طور پر خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر گیس اور کئی منرلز کے بڑے ذخائر ملے ہیں، جن کی ایکسپلوریشن کی جائے گی۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ خیبر پختونخوا میں مائنز اینڈ منرلز بل حال ہی میں تنازع کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ سابق وزیر اعظم عمران خان کی ہدایت پر اس پر ہونے والی بریفنگ ملتوی کردی گئی ہے جبکہ صوبے میں حکمراں جماعت پاکستان تحریک انصاف اور اپوزیشن کے رہنماؤں کی جانب سے اس بل پر تحفظات ظاہر کیے گئے ہیں۔

خیبر پختونخوا کی سرسبز وادیوں اور بلند پہاڑوں کے نیچے چھپے قیمتی پتھر ہیں جو دنیا بھر کے جواہرات کے ماہرین کو حیران کرتے ہیں۔ سوات کے زمرد دنیا میں 'فائن جیولری' میں ایک الگ مقام رکھتے ہیں۔ آج بھی یہاں مقامی لوگ ندیوں میں پتھر چھانتے ہیں، اس امید پر کہ کوئی چمکدار سبز پتھر ان کے ہاتھ آجائے۔

(جاری ہے)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 7

Dated 23 APR 2025

Page No. 35

وزیراعلیٰ بلوچستان کو مضبوط حمایت حاصل، تبدیلی کی افواہیں دم توڑ گئیں

کوئٹہ سے رضاالرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے لانگ مارچ اور دھرنے سے سیاسی کشمکش میں ہونے والے اضافے کے بعد 20 روز تک جاری رہنے والا دھرنا اپنے اختتام کو پہنچا جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی نے دھرنے کے اختتام کا اعلان کرتے ہوئے صوبے بھر میں احتجاجی تحریک کا اعلان کر دیا ہے۔ اس سے قبل دھرنے کو ختم کرانے کے لئے جہاں حکومتی وزراء پر مشتمل وفد نے بی این پی کے سربراہ اختر جان مینگل سے مذاکرات کئے وہیں سیاسی طور پر جمعیت علماء اسلام، نیشنل پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی (میر اسرار زہری گروپ) نے سردار اختر جان مینگل سے دھرنا ختم کرنے کی اپیل کی تھی، یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ بلوچستان نیشنل پارٹی کے احتجاجی دھرنے اور صوبے میں پیدا ہونے والی سیاسی کشمکش کے حوالے سے لکپاس کے مقام پر ایک آل پارٹیز کانفرنس کا بھی انعقاد کیا گیا تھا، اور اس آل پارٹیز کانفرنس میں شریک سیاسی جماعتوں نے بی این پی کے سربراہ سے دھرنا ختم کرنے کی اپیل کی تھی۔ بلوچستان میں جاری سیاسی کشمکش میں عیدالفطر کے بعد تیزی دیکھنے میں آئی، اس حوالے سے جمعیت علماء اسلام، بلوچستان عوامی پارٹی اور نیشنل پارٹی سرگرم دکھائی دے رہے ہیں، جس کی واضح مثال حال ہی میں نیشنل پارٹی کے سربراہ وسابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سربراہ وسابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف سے ملاقات ہے۔ بعض سیاسی اکابرین اس ملاقات کو اس حوالے سے بھی اہم قرار دے رہے ہیں کہ میاں نواز شریف نے اپنے سابق موقف پر قائم رہتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو ایک مرتبہ پھر وزارت اعلیٰ کے عہدے پر لانے کے لئے پاکستان مسلم لیگ ن کی جانب سے حمایت کا عندیہ دیا ہے، تاہم اس حوالے سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا کہنا ہے کہ وہ اپنی جماعت نیشنل پارٹی کی مرکزی سینٹرل کمیٹی کے پاس جائیں گے اور میاں محمد نواز شریف کے ساتھ ہونے والی ملاقات اور گفت وشنید کے حوالے سے پارٹی قیادت کو اعتماد میں لیں گے۔ اس طرح بعض سیاسی اکابرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں وزارت اعلیٰ کیلئے جمعیت علماء اسلام کو بھی پیشکش کی گئی ہے جس کیلئے ان کے موزوں ترین امیدوار بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر وسابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب اسلم خان رئیسانی کا نام سامنے آرہا ہے۔ تاہم نواب محمد اسلم خان رئیسانی کے قریبی ذرائع کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ صوبے کے موجودہ سیاسی ماحول میں نواب اسلم خان رئیسانی اس عہدے کو قبول نہیں کریں گے، تاہم جمعیت علماء اسلام اس پیشکش اور حکومت میں شمولیت پر غور وخوض کر رہی ہے۔

بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن اسمبلی وسابق چیئرمین سینیٹ میر صادق سنجرانی جو کہ بی این پی کے دھرنے میں حکومت کی جانب سے مذاکرات میں سرگرم رہے ہیں ان کے حوالے سے بھی سیاسی حلقوں میں یہ بات کہی جا رہی ہے کہ وہ بھی وزارت اعلیٰ کے مضبوط امیدوار کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ خیال رہے کہ حال ہی میں بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی صدر وفاقی وزیر نوابزادہ میر خالد خان مگسی کی زیر صدارت پارٹی کے پارلیمانی گروپ کا اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا ہے، اجلاس میں بلوچستان کی سیاسی صورتحال کے پیش نظر پارٹی نے صوبے بھر میں عوامی رابطہ اور تنظیم سازی کا فیصلہ کیا ہے، اس حوالے سے بی این پی کی قیادت کا کہنا ہے کہ ملکی اور بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال میں بلوچستان عوامی پارٹی ایک مثبت کردار ادا کرنے کیلئے ہراول دستے کے طور پر سامنے آئے گی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبے بھر میں نچلی سطح تک عوام سے رابطے قائم کئے جائیں گے، عوام کے بہتر مفاد کے لئے صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبے تجویز کئے گئے ہیں تاکہ اتحادی حکومت کا زیادہ سے زیادہ فائدہ صوبے کے عوام تک پہنچایا جائے۔ نوابزادہ خالد مگسی کی زیر صدارت اجلاس میں بلوچستان عوامی پارٹی نے بلوچستان نیشنل پارٹی کی جانب سے لکپاس کے مقام پر جاری رہنے والے دھرنے کو ختم کرنے کے اعلان کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی نے بلوچستان عوامی پارٹی کی سفارشات پر غور کیا جس کے صوبے میں مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ سیاسی حلقوں کے مطابق وزارت اعلیٰ کیلئے بلوچستان میں مختلف شخصیات اور پیشکش کے بعد آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کی اسلام آباد میں ایک تقریب کے دوران بلوچستان کے حوالے سے کی جانیوالی تقریر نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو سیاسی حوالے سے نہ صرف حوصلہ دیا بلکہ انہیں مزید مضبوط کیا ہے۔ ان سیاسی حلقوں کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان پرامید اور پراعتماد ہو کر صوبے میں مخلوط حکومت چلانے کی پوزیشن میں آگئے ہیں، اور ان کی تبدیلی کے حوالے سے جو باتیں زیر گردش تھیں ان کا بھی خاتمہ ہو گیا ہے۔

ادھر وفاقی حکومت کے غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے انخلاء کے فیصلے کے بعد بلوچستان سے بھی افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل میں تیزی لائی گئی ہے۔ اس سلسلے میں متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کو میپنگ بہتر کرنے اور وزراء کی بنیاد پر چیف سیکرٹری کے پاس رپورٹ جمع کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری بلوچستان زائد سلیم کے مطابق بلوچستان سے غیر قانونی غیر ملکی اور افغان سٹیزنز کارڈ ہولڈرز کی باعزت وطن واپسی کو یقینی بناتے ہوئے صوبائی حکومت دیگر ممالک کی طرح بین الاقوامی قوانین کے تحت ڈیپورٹیشن پالیسی پر عمل پیرا ہے، غیر ملکی رہائش پذیر افغان مہاجرین کو نادرا سے تصدیق کرا کر چمن بارڈر اور چاغی کے علاقے براپچہ کے راستے منتقل کیا جا رہا ہے، منتقلی کے وقت متعلقہ ضلع کا عملہ بھی وہاں تعینات ہے۔ گردی جنگل اور چاغی اور پوستی کے مقام پر قائم کیمپس میں ہزاروں کی تعداد میں افغان مہاجرین مقیم ہیں جن کے انخلاء کے لئے وہاں ایک سینٹر قائم کیا گیا ہے جہاں مہاجرین کی رجسٹریشن کرتے ہوئے طبی معائنہ کھانا اور رہائش کی سہولت دینے کے بعد انہیں باعزت طور پر ان کے ملک بھیجا جا رہا ہے۔ ادھر سرخاب اور سراتان کے مقام پر قائم افغان مہاجر کیمپوں سے بھی افغان مہاجرین کی وطن واپسی کا سلسلہ جاری ہے، سرخاب مہاجر کیمپ سے سینکڑوں افراد اپنے خاندانوں کے ساتھ اس وقت تک افغانستان روانہ ہو گئے ہیں، افغان مہاجرین کے بچوں کو پولیو ویکسین بھی پلائی جارہی ہے تاکہ ان کی افغان واپسی سے قبل حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جا سکے۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں سے باعزت طریقے سے جانیوالے افغان مہاجرین کا ڈیٹا مرتب کیا جا رہا ہے، متعلقہ ڈپٹی کمشنر کے آفس میں مہاجرین کا اندراج کر کے انہیں بارڈر پار کرایا جا رہا ہے، عوامی حلقوں کے مطابق افغان مہاجرین کی انخلاء کے فیصلے سے نہ صرف صوبے میں مقیم غیر قانونی افغان مہاجرین اپنے وطن واپس لوٹ رہے ہیں بلکہ اس صوبے میں امن وامان کی صورتحال بھی مستحکم ہوگی۔ ●

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No. 7
Dated: 23 APR 2025 Page No. 36

اپیل اپیل اپیل

بنام وزیر اعظم جناب میاں محمد شہباز شریف صاحب

محسن زمیندار وزیر اعلیٰ بلوچستان جناب میر سرفراز بگٹی صاحب

نائب وزیر اعظم جناب اسحاق ڈار صاحب

چیف سیکرٹری بلوچستان جناب شکیل قادر خان صاحب

صوبائی سیکرٹری انرجی داؤد بازئی صاحب

عنوان:۔ عزت مآب جناب **میر سرفراز بگٹی صاحب** نے وفاق کے تعاون سے **سرسبز و خوشحال بلوچستان** کی بنیاد رکھنے کیلئے مئی 2024ء کو سبسڈائیز زمینداروں کے لئے **سولرائزیشن سسٹم** کا اعلان کیا۔ جس سے بلوچستان بھر کے مایوس زمینداروں کا دھائیوں پرانے مسئلے کے حل کیلئے ایک زبردست اقدام کرار دیا گیا اور بلوچستان کی تاریخ کا سب سے بڑا **عوامی میگا پروجیکٹ** جس سے آبادی کے تقریباً **75 فیصد** لوگ مستفید ہونے تھے۔ جس سے **خوش حالی کا ایک نیا باب** کھل گیا اور **تقریباً 50 فیصد زمینداروں کو رقم بھی بغیر کسی کمیشن اور رشوت کے زمینداروں کے اکائونٹ میں ملنا شروع ہوگئے**۔ جس پر بلوچستان بھر کے زمیندار آپ کے ممنون اور مشکور رہیں۔

جناب والا! **50 فیصد زمینداروں** کو ابھی تک رقم نہ ملنے اور بجلی کی بندش سے اس کے سیب و انگور کے **40,30 سالہ باغات** اور دیگر فصلات خشک ہورہے ہیں۔ جس سے خدشہ ہے کہ اگر ان **50 فیصد** زمینداروں کو فوری طور پر رقم منتقل نہ ہوئی تو اس میگا پروجیکٹ کا خوشحالی اور فائدے کی بجائے بدحالی اور مایوسی میں مزید اضافہ ہوگا۔

خوشحالی

منجانب:۔ زمیندار ایکشن کمیٹی

بذریعہ:۔ سید عبدالقہار آغا ڈسٹرکٹ چیئرمین زمیندار ایکشن کمیٹی پشین
حاجی افضل بدوزئی ڈسٹرکٹ چیئرمین زمیندار ایکشن کمیٹی مستونگ
کاظم خان اچکزئی جنرل سیکرٹری زمیندار ایکشن کمیٹی قلعہ عبداللہ

رابطہ نمبر:۔ 0300-5176014

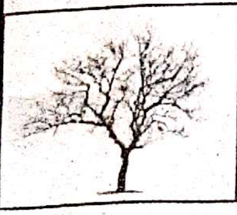

بدحالی